عالم اسلام کے ممتاز عربی سکالر کی تالیف مِنْ وَصَایَارَسُوْلِ اللّٰہِ
کا گنبد حضریٰ کی پُر کیف اَور معطر و معنبر فضاؤں میں کیا ہُوا ترجمہ

## پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

# پیاری وصیتیں


مؤلف

حمزہ محمد صالح عجاج

مترجم

حافظ محمد اکرم مجدّدی

ایم۔اے۔ فاضل عربی

نعمت سب کے لیے

NYMT نعمت For Everyone

نذیراں یوسف میموریل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)



Marfat.com

# احباب سے دعا کی درخواست

اس کتاب سے استفادہ کرنے والے احباب سے ہماری دلی درخواست ہے کہ ہمارے اور ہمارے اہل خانہ کے لیے خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شر پسند لوگوں کے شر سے، جادو ٹونہ، حسد و بغض وغیرہ سے محفوظ فرمائیں اور اپنی رحمت سے رزق حلال میں برکت عطا فرمائیں۔

اے رب العالمین! ہمیں جذبۂ اخلاص کے ساتھ دین اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور دنیا میں ایمان کے ساتھ سلامتی اور آخرت میں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

متمنی دعا:

العبد الفقیر الی اللہ/ شاہد اقبال محمد

Marfat.com

سلام کے ممتاز عربی سکالر کی تالیف مِنْ وَصَایَا رَسُوْلِ اللّٰہِ کا گنبد خضرا ی
پُر کیف اور معطر و معنبر فضاؤں میں کیا ہوا ترجمہ

# پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

# کی

# پیاری وصیتیں

مؤلف

حمزہ محمد صالح عجاج

مترجم

حافظ محمد اکرم مجددی ایم۔اے۔فاضل عربی

ناشرین

معاونین دار العلوم مجددیہ مجدد آباد چرنڈ
تحصیل وضلع سیالکوٹ

Marfat.com

| | |
|---|---|
| نام کتاب | پیارے رسول ﷺ کی پیاری وصیتیں |
| مؤلف | حمزہ محمد صالح عجاج |
| مترجم | حافظ محمد اکرم مجددی |
| کمپوزنگ | عرفان احمد صدیقی |
| صفحات | 96 |
| اشاعت اول | جولائی 2005 ء |
| تعداد | 1000 |
| مطبع | |
| ناشر | شعبہ نشر واشاعت<br>دار العلوم مجددیہ مجدد آباد چرنڈ |
| قیمت | دعائے خیر بحق معاونین |

## ملنے کے پتے

☆ اسلامی کتب خانہ اقبال روڈ سیالکوٹ

☆ جامع مسجد بلال کالارانواں

☆ دار العلوم مجددیہ مجدد آباد چرنڈ

☆ ابوالخیر جنرل سٹور نواں پنڈ چوک

Marfat.com

# فہرست


| نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 01 | انتساب | 08 |
| 02 | تقدیم از مترجم | 09 |
| 03 | سبب تالیف | 12 |
| 04 | مقدمۂ مرتب | 14 |
| 05 | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کی فضیلت | 16 |
| 06 | جنت میں داخلہ | 16 |
| 07 | دوزخ حرام | 17 |
| 08 | توحید کے بارے عام وصیت | 18 |
| 09 | مدد صبر کے ساتھ | 18 |
| 10 | علم حاصل کرنے کی فضیلت | 19 |
| 11 | عالم دین کے لیے تمام چیزوں کی استغفار | 19 |
| 12 | علم حاصل کرنے کی فضیلت | 21 |
| 13 | اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرنے کی فضیلت | 22 |
| 14 | اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندے کی سب سے پسندیدہ حالت | 23 |
| 15 | صدقہ کی فضیلت | 24 |
| 16 | صدقہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے | 24 |
| 17 | دوزخ سے رکاوٹ | 25 |
| 18 | چاشت کی نماز اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی فضیلت | 26 |


Marfat.com

| صفحہ نمبر | عنوان | نمبر |
| --- | --- | --- |
| 26 | تین روزے پوری عمر کے روزے کے برابر | 19 |
| 27 | ہر جوڑ پر صدقہ | 20 |
| 27 | ہر مہینے میں تین روزے | 21 |
| 28 | نماز تسبیح | 22 |
| 30 | اللہ تعالیٰ سے درگذر اور خیر و عافیت مانگو | 23 |
| 31 | روزوں کی فضیلت | 24 |
| 32 | ستر سال جہنم سے دور | 25 |
| 33 | اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ بنانا | 26 |
| 34 | ارکان اسلام کے بارے | 27 |
| 36 | والدین کے ساتھ نیکی کے بارے میں | 28 |
| 36 | ذلیل و خوار شخص | 29 |
| 37 | نماز کی حفاظت اور والدین سے نیکی | 30 |
| 38 | نماز کے بعد کیا کہا جائے | 31 |
| 39 | ہر نماز کے بعد کیا کہا جائے | 32 |
| 40 | ذکر کی فضیلت | 33 |
| 41 | ذکر کی فضیلت | 34 |
| 42 | گناہوں کو چھوڑنا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و ذکر کرنا | 35 |
| 44 | فجر کی دو رکعتوں کی فضیلت | 36 |
| 45 | نماز میں منہ ادھر ادھر نہ پھیرنے کے بارے میں | 37 |
| 46 | اخلاص کی فضیلت | 38 |


Marfat.com

| نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 39 | بشارت | 46 |
| 40 | خالص عمل ہی قبول ہوتا ہے | 46 |
| 41 | جس شخص کو اللہ کی بارگاہ میں کوئی حاجت ہو | 47 |
| 42 | اللہ کی طرف توجہ | 48 |
| 43 | اللہ بزرگ و برتر سے سوال کرنے کے بارے میں | 50 |
| 44 | سورۃ فاتحہ کی فضیلت | 52 |
| 45 | قرآن پاک کی بعض سورتوں کی فضیلت کے بیان میں | 54 |
| 46 | جنت میں محل | 54 |
| 47 | اللہ کا محبوب | 55 |
| 48 | عرش کے نیچے خزانہ | 55 |
| 49 | جنات سے حفاظت | 55 |
| 50 | سورہ اخلاص اور معوذتین کی فضیلت | 57 |
| 51 | معوذتین کی فضیلت | 58 |
| 52 | بے مثل سورتیں | 59 |
| 53 | رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارک زندہ کرنے کے بارے میں | 60 |
| 54 | سو شہید کے برابر ثواب | 60 |
| 55 | دنیا سے بے رغبتی اور عبادت کی طرف توجہ کرنے کے بارے میں | 62 |
| 56 | رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی | 62 |
| 57 | دنیا کی تمام نعمتیں جمع | 62 |
| 58 | دوزخ سے پناہ | 64 |


Marfat.com

| نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 59 | ایک جنتی آدمی | 65 |
| 60 | نماز استخارہ | 66 |
| 61 | استخارہ کرنا انسان کی سعادت ہے | 67 |
| 62 | اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رنج وغم دور کرنے کی دعا | 68 |
| 63 | سجدوں کی کثرت تجھے جنت میں داخل کردے گی | 70 |
| 64 | کھانا کھلانے، سلام عام کرنے اور رات جاگنے کے بارے میں | 71 |
| 65 | عجیب وغریب جنت | 71 |
| 66 | جو دعا مانگے وہ قبول | 71 |
| 67 | گناہوں کی بخشش | 72 |
| 68 | رات کی نماز کو لازم پکڑو | 72 |
| 69 | ہمسائے کو کھانا کھلانے کے بارے میں | 73 |
| 70 | مسکینوں کی محبت کے بارے میں | 74 |
| 71 | فقر کی تعریف | 75 |
| 72 | اللہ بزرگ وبرتر سے ڈرنے کے بارے میں | 76 |
| 73 | قرآن شفاعت کرے گا | 76 |
| 74 | قرآن کی آیات کے مطابق جنت کے درجے | 77 |
| 75 | خرچ کرنے کے طریقے | 79 |
| 76 | غم دور کرنے اور قرض سے بچنے کی دعا | 80 |
| 77 | سوتے وقت پڑھنے کی دعا | 81 |
| 78 | سمندر کی جھاگ اور ریت کے ذرات کے برابر گناہ معاف | 81 |


Marfat.com

| نمبر | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 79 | تمام مخلوق کی تعریفوں کے برابر اللہ کی تعریف | 82 |
| 80 | جو رات کو بے خوابی سے دوچار ہو جائے | 83 |
| 81 | دنیا سے بے رغبتی | 85 |
| 82 | مجلس کا کفارہ | 86 |
| 83 | سبحان اللہ کہنے کی فضیلت | 87 |
| 84 | جنت میں ایک درخت | 87 |
| 85 | میزان میں وزنی کلمات | 87 |
| 86 | جنت کے پودے | 88 |
| 87 | بچھو سے حفاظت | 89 |
| 88 | قرض سے بچنے کی دعا | 90 |
| 89 | قرض کی ادائیگی کے لیے ایک دعا | 92 |
| 90 | دعا کے بارے میں | 93 |
| 91 | دعا کے بارے میں ایک اور وصیت | 94 |
| 92 | گھروں میں مساجد بنانے کے بارے میں | 95 |
| 93 | وصیتوں کا خاتمہ | 96 |


Marfat.com

## انتساب

فقیر اس حقیری کاوش کو اپنے والد گرامی حضرت قبلہ حافظ محمد حسین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کرتا ہے کہ جن کی اعلیٰ تربیت، محنت، کوشش اور مخصوص اوقات کی دعاؤں کا ثمر ہے کہ حقیر اس لائق ہوا کہ نبی کریم، رؤف رحیم علیہ التحیۃ و التسلیم کے کچھ ارشادات عالیہ کا ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

Marfat.com

## تقدیم از مترجم

نحمده . نصلی و نسلم علی رسوله الکریم

اللہ کریم نے انسان کو عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے' جس طرح کہ ارشادِ خداوندی ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ (اور میں نے جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے)

پھر انسان کی رہنمائی کے لیے اللہ تعالی نے قرآن پاک نازل فرمایا' تو جوں جوں قرآن شریف اترتا جاتا حضور ﷺ اس کے مطابق اپنے صحابہ کرام کی راہنمائی فرماتے رہے اور ساتھ ساتھ اپنے ارشادات واعمال کے ذریعہ بھی لوگوں کی راہنمائی فرما کر اپنا فریضۂ رسالت پورا کرتے رہے۔ قیامت تک یہ دونوں چیزیں انسان کی راہنمائی کے لیے کافی ہونگی۔

نبی کرم ﷺ کے ارشادات عالیہ کو صحیح طور پر دل وجان سے تسلیم کرتے ہوئے ان پر عمل کیا جائے تو تبھی قرآن پاک پر ایمان لانا اور اس کے احکام پر عمل کرنا درست ہوگا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتا ہے۔ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (سورہ نسا آیت ۸۰)

ترجمہ: جس نے رسول خدا کا حکم مانا تحقیق اس نے اللہ کا حکم مانا

صحابہ کرام تابعین عظام' ائمہ کرام اور محدثین کا نبی کریم ﷺ کی امت پر بڑا احسان ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے ارشادات کو بڑی تحقیق کے بعد بیان کیا اور ہم تک پہنچایا۔ انہی کی کاش اور محنت ہے کہ آج ہمارے سامنے تمام معاملات کے حل کے لیے احادیث مبارکہ موجود ہیں اور ہم آسانی سے انہیں پڑھ کر عمل کر سکتے ہیں۔

آقائے دوجہاں ﷺ نے احادیث مبارکہ یاد کرنے کی رغبت دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِّنْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَقِیْھًا عَالِمًا

(کنز العمال جلد ۱۰ نمبر ۲۲۴)

ترجمہ: میرا جو امتی دین کے بارے میں چالیس حدیثیں یاد کرے گا' اللہ تعالی قیامت کے دن اسے ایک فقیہ عالم کی صورت میں اٹھائے گا۔

زیرِ نظر کتاب "من وصایا رسول اللہ" بھی نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم ﷺ کی احادیث مبارکہ کا ایک چھوٹا سا مجموعہ ہے۔ جس میں ایک سو سے زائد احادیث مبارکہ نقل کی گئی ہیں جو نہایت ہی اچھے

Marfat.com

اچھے اور اہم عنوانات پر مشتمل ہیں جس کو پڑھنا اور اس کے مطابق عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

اس دور میں عربی احادیث کا سمجھنا اور ان کو یاد کرنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں۔ اگر ہمارے مسلمان بھائی ان احادیث مبارکہ کا مطلب و مفہوم اپنی زبان میں ہی یاد کرلیں تو بہت فائدہ مند عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو آپ ﷺ کے ارشادات عالیہ سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بہت ہی کرم فرمایا کہ شعبان کے آخر میں اس نے اس حقیر پر تقصیر کو دوسری مرتبہ حرمین شریفین کی حاضری کا شرف عطا فرمایا۔ ۲ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ کو بندہ جنت البقیع میں صحابہ کبار اور دوسرے بزرگانِ دین کی خدمت میں سلام کرنے کے لیے حاضر ہوا تو واپسی پر کتابوں کی ایک دوکان پر کھڑا ہوگیا۔ دیکھتے دیکھتے ایک چھوٹی سی کتاب پر نظر پڑی ذرا غور سے دیکھا تو حضور ﷺ کے ارشادات عالیہ پر مشتمل یہ کتاب بہت پسند آئی۔ بندہ نے کتاب خریدی اور واپس مسجد نبوی ﷺ میں باب عثمان کے قریب اپنے ساتھیوں کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اس کتاب کے بارے میں کچھ بیان کیا تو محترم المقام حاجی غلام رسول صاحب (ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ) اور بندہ کے برخوردار حافظ قاری محمد زبیر مجددی نے یک زبان کہا کہ اس کتاب کا ترجمہ کیجیے۔ بندہ کو معلوم نہ تھا کہ اس کا ترجمہ پہلے ہو چکا ہے۔

اس حقیر نے ۴ رمضان المبارک کو اس کا ترجمہ شروع کیا تو کبھی باب عثمان کے پاس بیٹھ کر، کبھی چھتریوں کے نیچے گنبد خضراء کے سامنے بیٹھ کر کبھی باب جبریل کے باہر سرکار کے گنبد شریف کے سامنے کھلے میدان میں بیٹھ کر ترجمہ کیا۔ چند احادیث مبارکہ کا ترجمہ نبی رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، مراد المشتاقین کی بارگاہ میں حاضری دیکر آقائے دو جہاں ﷺ کے روضۂ انور کی مبارک جالیوں کے پاس نہایت معطر اور معنبر فضا میں کیا گیا۔

بالآخر ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ کو فجر کی نماز کے بعد یہ ترجمہ پایۂ تکمیل کو پہنچا تو اس حقیر نے مدینہ منورہ سے خریدی ہوئی دوسری کتاب کا ترجمہ بھی مدینہ منورہ مسجد نبوی شریف اور حضور ﷺ کے روضۂ پاک کے سامنے شروع کر دیا۔ اس کتاب کا نام ''الرسول یسأل و الصحابی یجیب الصحابی یسأل و النبی یجیب'' ہے اب تک اس کا ترجمہ نصف سے زیادہ ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولا کریم آقائے نامدار مدنی تاجدار نبی مختار ﷺ کا صدقہ اس کا ترجمہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس گناہگار کے لیے ذریعۂ نجات بنائے نیز آئندہ بھی رضائے الٰہی کی خاطر دینی کتب لکھنے اور انکی اشاعت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## سببِ تالیف

الحمد لله و سلام على عباده الذين اصطفى، و على خير نبى اصطفى سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم المنزل عليه من ربه ( وما ارسلناك الا رحمة للعالمين) و المنزل عليه من ربه ( لقد جاء كم رسول من انفسكم عزيزعليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين رؤوف رحيم ) فهو صلى الله عليه وسلم ، كان فى افعاله و اقواله ها ديا الى كل خير ، و محذرا عن كل شر و داعيا الى الله باذنه و سراجا منيراً☆

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اوران کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چن لیا ہے' اور سب سے بہتر نبی ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر سلام ہو جن کو اللہ نے ( تمام انبیاء سے ) منتخب فرمالیا ہے جن کے متعلق ان کے پروردگار کی طرف سے ( یہ ) نازل کیا گیا ہے وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ (اور ہم نے آپکو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ) اور انہی پر ان کے رب کی طرف سے ( یہ بھی ) اتارا گیا ہے۔ لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ( بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے' تمہاری بھلائی کے بہت چاہنے والے' مومنوں پر بہت مہربان بڑا رحم فرمانے والے )

حضور ﷺ اپنے افعال مبارکہ اور اقوال عظیمہ کے ساتھ ہر نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے اور ہر برائی سے ڈرانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والے اور روشن آفتاب ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی وصیتوں میں سے یہ پچپن (۵۵) وصیتیں ہیں جنہیں برادر ( بزرگوار ) شیخ حمزہ محمد صالح عجاج نے حدیث پاک کی کتب سے انتخاب کیا ہے تا کہ یہ مؤمنوں کے لیے نصیحت بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہر آدمی اپنے عمل کے مطابق جزا پائے گا' اگر عمل نیک ہوگا تو جزا بھی اچھی ہوگی' اور اگر عمل برا ہوگا تو جزا بھی بری ہوگی لہذا اپنے رب کی کتاب پڑھو اور اس پر غور وفکر کرو پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے سورہ انعام میں تمھیں دس اور سورہ اسراء میں بارہ وصیتیں بیان فرمائی ہیں' نیز اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں بہت زیادہ نصیحتیں ارشاد فرمائی ہیں کہ باطل اس کے نزدیک نہیں آسکتا' نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے

Marfat.com

سے یہ اتری ہوئی ہے بڑے حکمت والے اور سب خوبیوں والے کی طرف سے۔

رسول اللہ ﷺ کی وصیتوں کو پڑھو اور ان میں غور وفکر کرو۔ انہیں مضبوطی سے تھام کر رکھو یعنی ان پر پابندی کرو۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے طریقے کو تھام لیا تو اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی اور جس نے ان سے منہ پھیر لیا وہ بڑے واضح گھاٹے میں پڑ گیا۔

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

ترجمہ: اور رسول اللہ ﷺ جو تمھیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ان لوگوں میں سے بنائے جو کان لگا کر بات سنتے ہیں تو اس کی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں تا کہ ہم ان لوگوں میں سے ہو جائیں جن کے لیے نیکی ان کے رب کی طرف سے سبقت لے گئی۔ (یعنی اللہ کی طرف سے انہیں نیکی کی توفیق مل گئی) اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں بسائے۔ وہ نہیں چاہیں گے کہ وہ اس جگہ کو بدل لیں۔ اور وہ اپنی من مانی خواہشوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تمام رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اپنے سخی رب کی رحمت کا امیدوار

احمد عبدالجواد

قرآن پاک، حدیث شریف، فقہ، سیرت اور اسلامی، مذہبی، دینی، درس نظامی اور فاضل عربی کی کتب کا پرانا مرکز

اسلامی کتب خانہ اقبال روڈ سیالکوٹ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# وصیت (۱)

## لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی فضیلت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! قیامت کے دن آپکی شفاعت کا سب لوگوں سے زیادہ (حقدار) کون سعادت مند ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اے ابوھریرہ! میرا گمان تھا کہ تجھ سے پہلے اس بات کے متعلق کوئی نہیں پوچھے گا' کیونکہ میں نے تجھے حدیث (کے حصول پر) بڑا حریص دیکھا ہے۔ قیامت کے دن تمام لوگوں سے بڑھ کر میری شفاعت کا سب سے زیادہ (مستحق) وہ سعادت مند ہوگا جس نے خالص اپنے دل وجان سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھا ہوگا۔''

اس حدیث مبارکہ[۱] کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

مزید فائدہ کیلئے ہم آنے والی حدیث مبارکہ بیان کررہے ہیں۔

<u>جنت میں داخلہ</u>: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان (روایت) کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا'' جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے' اس کے رسول اور اسکے کلمہ ہیں اور وہ مریم کی طرف القا کردہ اللہ کا کلمہ اور روح ہیں' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا چاہے اس کے عمل کچھ بھی ہوں۔''

حضرت عُبادہ نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں کہ

'' جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے وہ چاہے گا (اللہ تعالیٰ اسے جنت میں

Marfat.com

داخل فرمائے گا)۔"

اس حدیث پاک [2] کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے اور یہ الفاظ بخاری شریف کے ہیں۔

دوزخ حرام: مسلم شریف [3] اور ترمذی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "جو شخص یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔"

۱ بخاری شریف کتاب العلم باب الحرص علی الحدیث

۲ بخاری شریف، کتاب حدیث الانبیاء ۔ مسلم شریف، کتاب الایمان باب الدلیل علی ان من مات علی التوحید دخل الجنة

۳ مسلم شریف، کتاب الایمان باب الدلیل علی ان من مات علی التوحید دخل الجنة

الترغیب والترہیب حدیث (۲۲۵۱)

# وصیت (۲)

## توحید کے بارے عام وصیت

: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک دن نبی کریم ﷺ سے پیچھے پیچھے تھا تو آپ نے فرمایا

''اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھاتا ہوں' اللہ کے حکموں کا خیال رکھ وہ تیری حفاظت کرے گا' جب تو مانگے تو اللہ سے مانگ اور جب تو مدد مانگے تو اللہ سے مانگ۔

اور جان لے کہ اگر تمام لوگ اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ تجھے کسی چیز کا نفع پہنچائیں تو وہ نفع نہ پہنچا سکیں گے مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے اور اگر وہ جمع ہو جائیں کہ تجھے کسی چیز کا نقصان پہنچائیں تو وہ کسی چیز کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے لکھا ہوا ہے۔ قلم خشک ہو گئے اور کتابیں اُٹھا لی گئیں۔''

اس حدیث مبارک [1] کو امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

مدد صبر کے ساتھ: ترمذی شریف کے علاوہ ایک روایت میں ہے کہ ''اللہ کے احکام کی حفاظت کر تو اُسے اپنے سامنے پائے گا' تو خوشحالی کی حالت میں اُس کو یاد رکھ وہ تجھے سختی کی حالت میں یاد رکھے گا اور جان لے کہ جب وہ تجھے غلط طرف لگا دے گا تو کوئی تمہیں درست طرف نہ لے جائے گا اور جب وہ تجھے درست راستے پر لگا دے گا تو کوئی تمہیں غلط طرف نہیں لے جائے گا۔ نیز جان لے کہ مدد صبر کے ساتھ ہے اور کشائش مصیبت کے ساتھ ہے اور آسانی تنگی کے ساتھ ہے۔''

[1] ترمذی شریف ابواب صفۃ القیمۃ باب ۵۹ حدیث ۲۵۱۶ [2] مسند امام احمد جلد اول صفحہ ۳۰۷ (معمولی تبدیلی کے ساتھ)

Marfat.com

# وصیت (۳)

## علم حاصل کرنے کی فضیلت

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا ''اے قبیصہ! کس کام کے لیے آئے ہو'' میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے' میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں' میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسی بات بتائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچائے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ''اے قبیصہ! جب بھی تو کسی پتھر' درخت یا کسی ٹیلے کے پاس سے گزرے گا تو وہ تیرے لیے مغفرت و بخشش کی دعا کرے گا۔ اے قبیصہ! جب تو صبح کی نماز پڑھے تو تین مرتبہ[1] یہ کہا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ (اللہ تعالیٰ پاک ہے بڑی عظمت والا' میں اس کی تعریف کرتا ہوں) اے قبیصہ! تو اندھا ہونے' کوڑھی ہونے اور فالج سے بچا رہے گا۔ اے قبیصہ (یہ بھی) کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِمَّا عِنْدَکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ' وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ (اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہیں' مجھ پر اپنا فضل انڈیل دے اور اپنی رحمت عام کر دے اور مجھے پر اپنی برکتیں نازل فرما۔''

اس حدیث مبارک[2] کو امام احمدؒ نے بیان کیا ہے۔

<u>عالم دین کے لیے تمام چیزوں کی استغفار:</u> یہ وصیت مبارکہ علم حاصل کرنے کے شرف اور بزرگی پر دلالت کرتی ہے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث مبارک میں آیا ہے کہ ''جو شخص علم کی تلاش میں کوئی راستہ چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں سے

Marfat.com

ایک راستہ پر چلادے گا۔ اور بے شک فرشتے طالب علم کے اس کام سے خوش ہو کر جو وہ کر رہا ہے اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں، عالمِ دین کے لیے وہ تمام چیزیں استغفار کرتی ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور مچھلیاں پانی میں (اس کے گناہوں کی بخشش کی دعا کرتی ہیں) اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جس طرح بارھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہے۔ یقیناً علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں۔ انبیاء کرام نے اپنے ورثہ میں درہم و دینار نہیں چھوڑے بلکہ انہوں نے اپنے ورثے میں علم چھوڑا ہے۔ لہذا جس نے اسے حاصل کر لیا اُس نے بہت کچھ حاصل کر لیا۔''

امام ترمذیؒ [۳] اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مبارک روایت کی ہے۔

۱۔ الترغیب والترہیب میں فقُلْن کے آگے ثلاثا کا لفظ ہے، ترجمہ بھی اسی کے مطابق کیا گیا ہے انہوں نے بھی یہ حدیث مبارک طبرانی کبیر کے حوالے سے بیان کی ہے۔

۲۔ مسند امام احمدؒ جلد ۵ صفحہ ۶۰۔ الترغیب والترہیب للمنذری حدیث (۱۰۸)

۳۔ ترمذی شریف، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ ۔ ابن ماجہ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم ۔ صحیح ابن حبان حدیث (۸۸)

Marfat.com

# وصیت (۴)

## یہ وصیت بھی علم حاصل کرنے کی فضیلت میں ہے

"حضرت صفوان بن عسّال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت حضور مسجد میں اپنی سرخ چادر سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا "یارسول اللہ! میں علم حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں" آپ ﷺ نے فرمایا "طالبعلم کو مبارک ہو، بے شک فرشتے طالبعلم کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے پروں سے اس پر سایہ کرتے ہیں۔ یہانتک کہ وہ ان کے علم حاصل کرنے کی وجہ سے ان سے محبت کرتے ہوئے آسمانِ دنیا پر پہنچ جاتے ہیں۔"

اس حدیث مبارک [۱] کو امام طبرانیؒ نے جید اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے اور یہ الفاظ بھی اسی کے ہیں۔

۱ المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۸ صفحہ ۲۴۰۔ ابن ماجہ مقدمہ باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم ۔ جامع بیان العلم لابن عبد البر جلد ا صفحہ ۳۲۔

Marfat.com

# وصیت (۵)

## اللہ تعالٰی کے لیے سجدہ کرنے کی فضیلت

حضرت معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے کہ جس کے کرنے سے اللہ تعالٰی مجھے جنت میں داخل فرمادے۔ یا یہ کہا (راوی کو شک ہے) میں نے کہا کہ مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جو اللہ تعالٰی کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ تو وہ خاموش رہے' میں نے پھر ان سے سوال کیا' وہ پھر خاموش رہے' پھر میں نے تیسری مرتبہ ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا میں نے یہی سوال نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا ''تم سجدوں کی کثرت کو لازم پکڑو (یعنی نوافل کثرت سے پڑھو)۔ کیونکہ تم رضائے الٰہی کے لیے ایک سجدہ کرو گے تو اللہ تعالٰی اس کے بدلے تمہارا ایک درجہ بلند فرمادے گا اور ایک گناہ ختم کر دے گا۔''

اس حدیث مبارک [1] کو امام مسلمؒ اور امام ترمذیؒ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء سے بیان کیا ہے۔

فائدہ کو مکمل کرتے ہوئے دو احادیث مبارکہ مزید پیش خدمت ہیں۔

(۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جب کوئی بندہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے' ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے' لہذا زیادہ سے زیادہ سجدے کرو''

اس حدیث مبارک [2] کو امام ابن ماجہؒ نے صحیح اسناد کے ساتھ بیان کیا ہے۔

Marfat.com

(۲) **اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندے کی سب سے پسندیدہ حالت:** حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کے نزدیک بندے کی سب سے پسندیدہ حالت یہ ہے کہ وہ اسے (اپنی بارگاہ میں) سجدہ ریز ہو کر اپنے چہرے کو خاک آلودہ کرتے ہوئے دیکھے۔

اس حدیث مبارک ۳ کو امام طبرانیؒ نے المعجم الاوسط میں بیان کیا ہے۔

---

۱ مسلم شریف کتاب الصلوٰۃ باب فضل سجود وا ث علیہ ترمذی شریف ابواب الصلوۃ باب ماجاء فی کثرۃ الرکوع والسجود
۲ ابن ماجہ شریف کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا باب ماجاء فی کثرۃ السجود
۳ طبرانی فی الاوسط ۔ مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۳۰۱ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۵۵۴)

Marfat.com

میں بیان کیا ہے۔

اور امام بیہقیؒ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''صدقہ' صدقہ کرنے والے سے قبر کی گرمی دور کر دیتا ہے اور قیامت کے دن مومن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔''

اسے [3] امام طبرانیؒ نے معجم کبیر میں اور امام بیہقیؒ نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

<u>دوزخ سے رکاوٹ</u>: حضرت میمون بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا 'یارسول اللہ! ہمیں صدقہ کے بارے میں بتایئے' آپ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اسے ثواب سمجھ کر خدا بزرگ و برتر کی رضا کے لیے دے گا تو یہ دوزخ سے حجاب (رکاوٹ) ہو گا۔''

اس حدیث مبارک [4] کو امام طبرانیؒ نے بیان کیا ہے۔

[1] صحیح ابن حبان حدیث (۵۵۴۱) ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۲۶۹)

[2] ترمذی شریف' کتاب الایمان' باب ماجاء فی حرمۃ الصلاۃ

[3] الطبرانی فی الکبیر ۔ شعب الایمان حدیث (۳۳۴۷) ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۲۷۹) ۔ مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۱۱۰

[4] الطبرانی فی الکبیر ۔ مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۱۱۱ ۔ الترغیب والترھیب للمنذری حدیث (۱۲۸۱)

Marfat.com

# وصیت (۷)

## چاشت کی نماز اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی فضیلت

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے خلیل حضرت محمد ﷺ نے مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے اور نمازِ چاشت کی دو رکعتوں اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام بخاریؒ ' امام مسلمؒ ' امام ابوداؤدؒ ' امام ترمذیؒ ' امام نسائیؒ وغیرہ نے بیان کیا ہے اور امام ابن خزیمہؒ نے بھی بیان کیا ہے۔ اور ان کے الفاظ یہ ہیں۔

''میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی' میں انکو چھوڑنے والا نہیں ہوں۔ یہ کہ میں وتر ادا کیے بغیر نہ سوؤں' چاشت کی دو رکعت نہ چھوڑوں کیونکہ یہ اوابین (توبہ کرنے والوں) کی نماز ہے اور ہر مہینے میں تین دن روزے رکھوں۔'' [۲]

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ تین دن کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی تین احادیث مبارکہ بیان کررہے ہیں۔

<u>تین روزے پوری عمر کے روزے کے برابر:</u> حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ہر مہینے میں تین روزے رکھنا پوری عمر روزہ رکھنے کے برابر ہیں۔''

اس حدیث مبارک [۳] کو امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے روایت کیا ہے۔

<u>ہر جوڑ پر صدقہ:</u> حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''صبح

Marfat.com

ہوتے ہی تم میں سے ہر آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔ پس سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا صدقہ ہے' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا صدقہ ہے' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنا صدقہ ہے' اَللّٰهُ اَكْبَر کہنا صدقہ ہے' امر بالمعروف (نیکی کا حکم کرنا) صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور سب کے برابر چاشت کی دو رکعت ہیں۔'' اس حدیث مبارک[۴] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

ہر مہینے میں تین روزے: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے روزوں کے بارے میں سوال کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔''

اس حدیث مبارک[۵] کو طبرانیؒ نے المعجم الاوسط میں بیان کیا ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

یہ حدیث مبارک بھی انہی سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''تم پر ہر مہینے میں ایام بیض کے یعنی ۱۳' ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کے روزے ضروری ہیں۔'' اس حدیث مبارک[۶] کو طبرانیؒ' احمدؒ' ترمذیؒ اور نسائیؒ نے بیان کیا ہے۔

---

۱۔ بخاری شریف' ابواب تقصیر الصلوۃ' باب صلوۃ الضحی فی الحضر (معمولی تبدیلی کے ساتھ) نسائی شریف کتاب الصیام' باب صوم ثلاثۃ ایام من شھر (بتغییر) ترمذی شریف' ابواب الصوم' باب ماجاء فی صوم ثلثۃ من کل شھر ۔ صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۲۲۷ ۔ ابوداؤد شریف' کتاب الصلوۃ' باب فی الوتر قبل النوم

۲۔ صحیح بخاری' کتاب التھجد' باب صلوۃ الضحی فی الحضر' صحیح مسلم شریف' کتاب صلوۃ المسافرین وقصرھا' باب استحباب صلوۃ الضحی فی الحضر ۔ صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۲۲۷

۳۔ بخاری شریف' کتاب الصوم' باب صوم الدھر۔ مسلم شریف' کتاب الصیام' باب النھی عن صوم الدھر لمن تضرر بہ

۴۔ مسلم شریف' کتاب صلوۃ المسافرین وقصرھا' باب استحباب صلوۃ الضحی ۔

۵۔ المعجم الاوسط للطبرانی ۔ مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۹۶ (عن ابن جریر) الترغیب والترھیب حدیث (۱۵۲۵)

۶۔ ترمذی شریف' ابواب الصوم' باب ماجاء فی صوم ثلاثۃ من کل شھر (مختصرا) مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۱۹۶' الطبرانی فی الاوسط مختصرا

Marfat.com

# وصیت (۸)

## نماز تسبیح

''حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''اے عباس! اے چچا! کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں' کیا میں تمہیں ہدیہ نہ دوں' کیا میں تمہیں عطیہ نہ دوں' کیا میں تمہیں دس ایسے کام نہ بتاؤں جنہیں کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا' وہ گناہ اگلے ہوں یا پچھلے' پرانے ہوں یا نئے' غلطی سے کئے ہوئے ہوں یا جان بوجھ کر' چھوٹے ہوں یا بڑے' چھپ کر کئے ہوں یا علانیہ۔ (وہ دس کام یہ ہیں) تم چار رکعت نماز ادا کرو' ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھو' پھر جب پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو قیام یعنی کھڑے ہونے کی حالت میں ہی پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہو' پھر رکوع کرو اور دس مرتبہ رکوع میں یہی لفظ کہو' پھر رکوع سے سر اُٹھاؤ اور (کھڑے کھڑے) دس مرتبہ یہ الفاظ کہو' پھر سجدہ کرو اور سجدہ کی حالت میں انہیں دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ سے اپنا سر اُٹھاؤ اور دس مرتبہ ان کلمات کو پڑھو' پھر (دوسرا) سجدہ کرو اور انہیں دس مرتبہ پڑھو' پھر سر اٹھا کر (کھڑے ہونے سے پہلے) انہیں دس مرتبہ پڑھو۔ ہر رکعت میں پچھتر ۷۵ مرتبہ ہو گئے۔ آپ اس طرح چار رکعتوں میں کریں۔ اگر تمہارے گناہ سمندر کی جھاگ اور عالج ٹیلے کی ریت کے ذرات کے برابر بھی ہونگے تو اللہ تعالیٰ آپکی بخشش فرما دے گا۔ اگر تم سے ہو سکے تو روزانہ (یہ نماز) پڑھنا' وگرنہ ہر جمعہ میں (یعنی سات دن میں) ایک مرتبہ ادا کرنا' اگر یہ بھی نہ کر سکو تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ' اگر یہ بھی نہ کر سکو تو سال میں ایک مرتبہ' پھر اگر یہ بھی نہ کرو تو پوری عمر میں ایک مرتبہ (پڑھ لینا)'' ''

Marfat.com

اس حدیث مبارک [۲] کو ابوداوُدؒ ' ابن ماجہؒ ' اور ابن خزیمہؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

یہی نماز ہے جس کا نام صلوۃ تسبیح ( نماز تسبیح ) رکھا جاتا ہے۔ اس کی فضیلت بہت ہی زیادہ ہے جس طرح آپ نے دیکھ لیا ہے لہذا اے مسلمان بھائی! اس پر ہمیشگی کرنا ( یعنی اسے مستقل طور پر ادا کرتے رہنا )

[۱] ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔
[۲] ابوداوٗد شریف' کتاب الصلوۃ' باب صلاۃ التسبیح ۔ ابن ماجہ شریف' کتاب اقامۃ الصلوۃ' باب ماجاء فی صلاۃ التسبیح ۔ صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۲۲۳ ۔ طبرانی فی المعجم الکبیر جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۳ ۔ المستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۳۱۸ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۰۰۰)

Marfat.com

## وصیت (۹)

# اللہ تعالیٰ سے درگذر اور خیر و عافیت مانگو

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اے عباس' اے رسول اللہ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں درگذر اور خیر و عافیت (کی دعا) مانگو۔''

اس حدیث مبارک [1] کو احمدؒ اور ترمذیؒ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا' یا رسول اللہ! مجھے ایسی چیز سکھایئے جسے میں اللہ بزرگ و برتر سے مانگوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ سے خیر و عافیت طلب کرو'' میں نے چند دن ٹھہر کر پھر دوبارہ یہی سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''اے عباس' اے رسول اللہ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی خیر و عافیت طلب کرو۔'' [2]

<u>فائدہ</u>: ابوداؤد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی صبح و شام مستقل طور پر مانگنے والی دعائیں بیان کی ہیں ان میں خیر و عافیت طلب کرنے کی یہ دعا بھی بیان کی ہے۔ اس دعا کے مانگنے سے مندرجہ بالا حدیث مبارک پر عمل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ

(اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا گھر بار اور مال میں عفو و درگذر اور خیر و عافیت مانگتا ہوں)

[1] ترمذی شریف' ابواب الدعوات' باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید ۔ مسند امام احمد جلد ا صفحہ ۴۴ ۳ (مطبوعہ بیروت)
[2] ترمذی شریف' ابواب الدعوات' باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید

Marfat.com

# وصیت (۱۰)

## روزوں کی فضیلت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کا حکم فرمائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے' آپ ﷺ نے فرمایا ''تجھ پر روزے رکھنا ضروری ہے کیونکہ اس کے برابر کوئی (عمل) نہیں ہے''۔ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے کسی (اور) عمل کا حکم دیجئے' آپ ﷺ نے فرمایا ''روزہ کو لازم پکڑو کیونکہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں ہے' میں نے (پھر) عرض کیا یارسول اللہ! مجھے کوئی عمل بتائیں' حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''تیرے لیے روزہ رکھنا ضروری ہے کیونکہ اس کی مثل کوئی (عمل) نہیں ہے۔''

اس حدیث مبارک[1] کو امام نسائیؒ نے اور امام ابن خزیمہؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

Marfat.com

نسائی کی ایک روایت میں ہے (راوی کا بیان ہے) کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کا حکم کیجیئے جس سے اللہ تعالی مجھے نفع بخشے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''تجھ پر روزے رکھنا ضروری ہیں کیونکہ اس کی کوئی مثل نہیں ہے۔''

امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے کہ (راوی نے کہا) میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! ایسے عمل کا مجھے حکم فرمائیں جس سے اللہ تعالی مجھے فائدہ عطاء فرمائیں' آپ ﷺ نے فرمایا ''تجھ پر روزے ضروری ہیں کیونکہ ان کی مثل نہیں ہے۔'' (راوی نے کہا) کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دھواں صرف اسی وقت دکھائی دیتا تھا جب انؓ کے ہاں مہمان آجاتا تھا۔[2] یعنی وہ اکثر روزہ رکھا کرتے تھے۔

تکمیل فائدہ کے لیے ہم ایک حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

<u>ستر سال جہنم سے دور</u>: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اللہ تعالی (کی رضا[1]) کے لیے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالی اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو (یعنی اسکو) جہنم سے ستر سال کے فاصلہ تک دور کر دیتا ہے۔''

اس حدیث مبارک[3] کو امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے روایت کیا ہے۔

[1] نسائی شریف' کتاب الصیام' باب فضل الصیام ۔ صحیح ابن خزیمہ جلد ۳ صفحہ ۱۹۴

[2] صحیح ابن حبانؒ حدیث (۲۴۱۶) ۔ الترغیب والترھیب للمنذری حدیث (۱۴۴۶)

[3] بخاری شریف' کتاب الجہاد والسیر' باب فضل الصوم فی سبیل اللہ (بتغیر یسیر) ۔ مسلم شریف' کتاب الصیام' باب فضل الصیام فی سبیل اللہ لمن یطیقہ بلا ضرر ولا تفویت حق ۔ ترمذی شریف' ابواب فضائل الجہاد والصوم فی سبیل اللہ

Marfat.com

# وصیت (۱۱)

## اللہ کے ساتھ شریک نہ بنانا

''حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کی وصیت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' ا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا۔ اگر چہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا تمہیں جلا دیا جائے یا سولی پر چڑھا دیا جائے۔ ۲۔ جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑنا پس جس شخص نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہو گیا۔ ۳۔ گناہ کا ارتکاب نہ کرنا کیونکہ یہ اللہ کی ناراضگی (کا سبب) ہے۔ ۴۔ شراب نہ پینا کیونکہ یہ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ ۵۔ موت سے مت بھاگنا اگر چہ تم اس میں مبتلا ہو۔ ۶۔ اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرنا اور اگر وہ دونوں تمہیں دنیا سے نکل جانے کا حکم دیں تو نکل جاؤ۔ ۷۔ اپنے اہل وعیال سے عصا (ڈنڈا) نہ ہٹانا اور اپنی طرف سے ان سے انصاف کرنا''

اس حدیث مبارک [1] کو طبرانیؒ اور محمد بن نصرؒ نے ایسی سند کے ساتھ بیان کیا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں۔

[1] مجمع الزوائد جلد ۴ صفحہ ۲۱۶ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۷۹۷)

Marfat.com

# وصیت (۱۲)

## ارکانِ اسلام کے بارے

''حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' ایک دن میں صبح کے وقت حضور ﷺ کے قریب آیا اس وقت ہم چل رہے تھے۔ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کی خبر دیجیئے جو مجھے جنت میں داخل کردے اور دوزخ سے دور ہٹا دے' آپ ﷺ نے فرمایا'' تو نے بہت بڑے عمل کے بارے میں سوال کیا ہے لیکن یہ عمل اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ آسان بنا دے' تو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا' نماز کی پابندی کر' زکوۃ ادا کر' رمضان کے روزے رکھ اور بیت اللہ کا حج کر۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا نیکی کے دروازوں کے بارے میں تیری راہنمائی نہ کروں' روزہ ڈھال ہے' صدقہ خطاؤں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو (ختم کر دیتا ہے)۔ آدمی کا رات کے درمیانی حصے میں نماز پڑھنا' پھر حضور نے اللہ کے اس ارشاد کی تلاوت فرمائی ' تَتَجَا فٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یہانتک کہ یَعْمَلُوْنَ تک پہنچ گئے (پوری آیت مبارکہ یہ ہے تَتَجَا فٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ☆ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَھُمْ مِّنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا کَانُوْ ا یَعْمَلُوْنَ ☆ (ترجمہ: انکی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید رکھتے ہوئے اور ان نعمتوں سے جو ہم نے انکو دی ہیں خرچ کرتے ہیں۔ اور کسی جان کو معلوم نہیں ہے جو آنکھ کی ٹھنڈک انکے لیے چھپا رکھی ہے۔ صلہ ان کے کاموں کا۔ السجدہ آیت ۱۶۔۱۷)

پھر حضور نے ارشاد فرمایا'' کیا میں تجھے اصل کام' پہلے کام' اسکے ستون اور اس کے بلند حصے کی خبر

Marfat.com

نہ دوں'' میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' پہلا اور بنیادی کام اسلام ہے' اس کا ستون نماز ہے اور اس کی چوٹی کا حصہ جہاد ہے'' پھر حضور ﷺ نے فرمایا'' کیا میں تمھیں ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس سے تو ان سب کا مالک بن جائے'' میں نے عرض کیا' جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے اپنی زبان مبارک پکڑ لی اور فرمایا'' اپنے آپ پر اس کو روک کے رکھ'' میں نے عرض کیا یارسول اللہ! جو کچھ ہم بولتے ہیں کیا اس پر ہمیں پوچھ گچھ ہوگی' آپ ﷺ نے فرمایا'' تیری ماں تجھے گم پائے (یہ تکیہ کلام ہے) لوگوں کو صرف انکی زبانوں کی تیزی اور تراشی ہوئی باتوں کی وجہ سے ہی جہنم میں اوندھے منہ اور ناکوں کے بل ڈالا جائے گا''

اس حدیث مبارک [1] کو امام احمدؒ اور ترمذیؒ نے بیان کیا ہے۔

[1] مسند امام احمدؒ جلد ۵ صفحہ ۲۳۱' ترمذی شریف' کتاب الایمان' باب ماجاء فی حرمۃ الایمان' صحیح امام ابن حبانؒ (۱۵۶۹)۔ الترغیب والترھیب حدیث (۴۲۲۰)

Marfat.com

# وصیت (۱۴)

## والدین کے ساتھ نیکی کرنے کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا' یا رسول اللہ! لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا "تیری ماں" اس نے عرض کیا' پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تیری ماں" اس نے عرض کیا' پھر کون؟ حضور ﷺ نے فرمایا "تیری ماں" اس نے عرض کیا' پھر کون؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "تیرا باپ"

اس حدیث مبارک [1] کو امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے' یا رسول اللہ! اچھے سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں' پھر تیرا باپ۔ پھر تیرا زیادہ قریبی' پھر تیرا زیادہ قریبی رشتہ دار"

اس حدیث مبارک [2] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم آنے والی حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

ذلیل وخوار شخص: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا "اس کی ناک خاک آلودہ ہو (یعنی وہ شخص ذلیل وخوار ہو جائے) پھر اس کی ناک خاک آلودہ ہو جائے' پھر اس کی ناک خاک آلودہ ہو جائے جو اپنے والدین کو بڑھاپے میں پائے' ان میں سے ایک ہو یا وہ دونوں موجود ہوں' پھر وہ جنت میں داخل نہ ہو جائے" [3]

(یعنی انکو بڑھاپے میں پائے اور انکی خدمت وفرمانبرداری کر کے جنت میں داخل نہ ہو جائے تو

Marfat.com

ایسا شخص ذلیل وخوار ہو جائے)

## وصیت (۱۴)

## نماز کی حفاظت اور والدین سے نیکی

نبی کریم ﷺ کی آزاد کردہ لونڈی حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے (ہاتھ پاؤں) پر وضو کا پانی ڈال رہی تھی کہ ایک آدمی حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا، مجھے وصیت فرمایئے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنا اگر چہ تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے، اپنے والدین کی اطاعت وفرمانبرداری کر اور وہ اگر تجھے حکم کریں کہ اپنے اہل وعیال اور دنیا چھوڑ دے تو انہیں چھوڑ دے، ہرگز شراب نہ پینا کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے اور جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑنا، جو شخص ایسا کریگا (یعنی جان بوجھ کر نماز چھوڑے گا) تو اس سے اللہ تعالی اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو گیا۔''

اس حدیث مبارک[1] کو طبرانی ؒ نے بیان کیا ہے۔

وصیت (۱۳)

[1] بخاری شریف، کتاب الادب، باب من احق الناس بحسن الصحبۃ ۔ مسلم شریف، کتاب البر والصلۃ، باب برالوالدین و انھما احق بہ

[2] مسلم شریف، کتاب البر والصلۃ، باب برالوالدین وانھما احق بہ

[3] مسلم شریف کتاب البر والصلۃ، باب رغم انف من ادرک ابویہ او احدھما عند الکبر فلم یدخلہ الجنۃ ۔ الادب المفرد للبخاری حدیث ۲۱

وصیت (۱۴)

مجمع الزوائد جلد ۴ صفحہ ۲۱۷ ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۲۴ صفحہ ۱۹۰

Marfat.com

# وصیت (۱۵)

## نماز کے بعد کیا کہا جائے

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سُلَیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا' مجھے ایسے کلمات سکھائیں جنکو میں نماز میں[1] پڑھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ دس مرتبہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس مرتبہ کہو' پھر جو تو چاہے اللہ سے مانگ۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' ہاں' ہاں'' (یعنی تیری دعا قبول فرمالے گا) ''

اس حدیث مبارک[2] کو امام احمدؒ' ترمذیؒ' ابن خزیمہؒ' اور ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

فائدہ: اس حدیث مبارک میں دس دس مرتبہ تسبیحات کہنے کا بیان ہے۔ دوسری حدیث پاک میں تینتیس تینتیس مرتبہ تسبیحات کہنے کا بیان ہے اور آخر میں سو کی تعداد پورا کرتے ہوئے چوتھا کلمہ پڑھنا ہے' اگر کبھی وقت کم ہو تو دس دس مرتبہ ضرور پڑھو ورنہ تینتیس تینتیس مرتبہ پڑھ کر زیادہ نیکیاں حاصل کریں۔ مسلم شریف کی ایک حدیث مبارک ملاحظہ فرمایئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا'' جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ' ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ' ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو پورا کرتے ہوئے یہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے' اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر

Marfat.com

ہے) تو اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

## وصیت (۱۶)

## ہر نماز کے بعد کیا کہا جائے

''حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا ''اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں، اے معاذ! میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد (یہ کلمات) کہنا مت بھولنا اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ ط (اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما)'' ''

اس حدیث مبارک[1] کو امام ابوداؤدؒ اور امام نسائیؒ نے بیان کیا ہے۔

---

وصیت (۱۵)

[1] یعنی نماز پڑھنے کے بعد پڑھوں

[2] ترمذی شریف کتاب الصلوۃ، باب ماجاء فی صلوۃ التسبیح حدیث (۴۸۱) ۔ مسند امام احمدؒ جلد۳ صفحہ ۱۲۰ ۔ المستدرک للحاکمؒ جلد ۱ صفحہ ۳۱۷، ۳۱۸ ۔ صحیح ابن حبانؒ حدیث (۲۰۰۸)

وصیت (۱۶)

ابوداؤد شریف، کتاب الصلوۃ، باب فی الاستغفار۔ عمل الیوم واللیلۃ ۔ للنسائی حدیث (۱۰۹) ۔ صحیح ابن خزیمہ حدیث (۷۵۱)، المستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۳، ۲، مسند امام احمدؒ جلد ۵ صفحہ ۲۴۵، صحیح ابن حبانؒ حدیث (۲۰۲۰)

Marfat.com

# وصیت (۱۸)

## ذکر کی فضیلت

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے سوال کیا اور کہا' کونسے مجاہدین اجر وثواب کے لحاظ سے بڑے ہونگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''جو ان میں سے اللہ تعالی کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں'' اس آدمی نے عرض کیا' کونسے صالحین اجر وثواب کے لحاظ سے بڑے ہونگے' آپ ﷺ نے فرمایا ''جو ان میں سے اللہ تبارک وتعالی کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں'' پھر حضور ﷺ نے نماز' زکوۃ' حج اور صدقہ کا ذکر فرمایا۔ یہ سب کچھ فرمانے (کے ساتھ ساتھ) حضور فرماتے رہے ''ان میں سے جو لوگ اللہ تبارک وتعالی کا ذکر کثرت سے کرنے والے ہیں'' حضرت ابوبکر (صدیق رضی اللہ عنہ) نے حضرت عمر (فاروق رضی اللہ عنہ) سے کہا' اے ابوحفص! ذکر کرنے والے تمام نیکیاں لے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جی ہاں''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام احمدؒ اور امام طبرانیؒ نے بیان کیا ہے۔

Marfat.com

[۱] مسند امام احمدؒ جلد۳ صفحہ ۴۳۸ ۔ مجمع الزوائد جلد۱۰ صفحہ ۸۴ ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد۲ صفحہ ۱۸۶

# وصیت (۱۹)

## گناہوں کو چھوڑنا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و ذکر کرنا

''حضرت ام انس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا' یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے' حضور ﷺ نے فرمایا'' گناہوں کو چھوڑ دے کیونکہ یہ بہت اچھی ہجرت ہے' فرائض کی پابندی کر یہ بہترین جہاد ہے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کر کیونکہ تو اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی ایسی چیز نہ لے جائے گی جو اللہ تعالیٰ کو کثرتِ ذکر سے زیادہ محبوب ہو۔''

اس حدیث مبارک ۱ کو امام طبرانیؒ نے جید اسناد کے ساتھ بیان کیا ہے۔

تکمیل فائدہ کے لیے ہم دو احادیث مبارکہ ذکر کے فضائل میں بیان کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اللہ بزرگ و برتر ارشاد فرماتا ہے کہ میرا بندہ میرے متعلق جیسا یقین رکھتا ہے میں اس کے مطابق ہوتا ہوں' اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر اس جماعت (یعنی فرشتوں) میں کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہیں۔ اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میں دونوں بازو پھیلانے کے برابر اس کے نزدیک ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اسکی طرف آتا ہوں''

اس حدیث مبارک ۲ کو امام بخاریؒ' امام مسلمؒ اور امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (اپنے حجرہ مبارک) سے نکل کر اپنے صحابہ کے ایک حلقہ میں تشریف لائے اور فرمایا'' تمہیں (یہاں) کس چیز نے بٹھایا ہے یعنی یہاں کیوں بیٹھے ہو' انہوں نے عرض کیا' ہم بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور اُسکی حمد و ثنا

Marfat.com

کررہے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی ہدایت دی ہے اور اسکے ذریعے ہم پر احسان فرمایا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا'' کیا قسم کھا کر کہتے ہو کہ تمہیں اسی چیز نے بٹھایا ہے'' صحابہ نے عرض کیا' اللہ کی قسم! ہمیں اسی چیز نے بیٹھایا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا'' میں نے تم سے کسی الزام یا تہمت کی وجہ سے قسم نہیں لی بلکہ بات یہ ہے کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خبر دی کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں کے سامنے تمہارے بارے میں فخر کر رہا ہے۔''

اس حدیث مبارک کو[3] کو اصحاب ثلاثہ امام مسلمؒ اور امام ترمذیؒ (وغیرہ) نے بیان کیا ہے۔

[1] المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۲۵ صفحہ ۱۲۹ ۔ مجمع الزوائد حدیث (۴۲۱۸) ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۲۲۲۱)

[2] بخاری شریف' کتاب التوحید' باب قولہ تعالی ویحذرکم اللہ نفسہ ۔ مسلم شریف' کتاب الذکر والدعاء باب الحث علی ذکر اللہ تعالی ۔ ترمذی شریف ابواب الدعوات' باب دعاء النبی وتعوذہ فی دبر کل صلوۃ ۔ مسند امام احمد جلد ۳ صفحہ ۱۳۸ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۲۱۹۶)

[3] مسلم شریف کتاب الذکر والدعاء' باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن ۔ ترمذی شریف ابواب الدعوات باب ماجاء فی القوم یجلسون فیذکرون اللہ مالھم من الفضل

Marfat.com

# وصیت (۲۰)

## فجر کی دو رکعتوں کی فضیلت کے بارے میں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا' یارسول اللہ! ایسے عمل پر میری راہنمائی کیجئے جس سے اللہ تعالی مجھے نفع پہنچائے' آپ ﷺ نے فرمایا ''فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) تجھ پر لازم ہیں یقیناً ان میں بہتری ہے۔''

اس حدیث مبارک [1] کو امام طبرانیؒ نے المعجم الکبیر میں روایت کیا ہے۔

انہی کی ایک اور روایت میں بھی ہے' انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''فجر کی نماز سے پہلے جو دو رکعتیں ہیں انہیں مت چھوڑو کیونکہ ان میں بہت اجر و ثواب ہے۔''

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''فجر کی دو سنتیں دنیا وفیہا (دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے) سے بہتر ہیں۔''

اس حدیث مبارک [2] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

---

[1] المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۲۲ صفحہ ۴۰۸ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۸۲۱)

[2] مسلم شریف کتاب الصلوۃ المسافرین وقصرھا باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر ۔ ترمذی شریف ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی رکعتی الفجر من الفضل

Marfat.com

# وصیت (۲۱)

## نماز میں منہ ادھر ادھر نہ پھیرنے کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اے میرے بیٹے! نماز میں ادھر ادھر[۱] دیکھنے سے بچو کیونکہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا ہلاکت ہے''

اس حدیث مبارک[۲] کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے اور بعض نسخوں میں صحیح کہا ہے۔

فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم آنے والی حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بالکل سامنے ہوتا ہے' جب وہ ادھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے فرماتے ہیں اے آدم کے بیٹے! کس کی طرف دیکھ رہا ہے' مجھ سے بہتر کی طرف (دیکھ رہا ہے) اے انسان! اپنی نماز کی طرف توجہ کر' میں تیرے لئے اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تو توجہ کر رہا ہے۔''

اس حدیث مبارک[۳] کو امام بزارؒ نے بیان کیا ہے۔

فائدہ: حدیث پاک کے الفاظ الترغیب والترھیب میں کچھ مختلف ہیں انہوں نے بھی بزارؒ سے بیان کیا ہے لیکن مفہوم ایک ہی ہے۔ (مترجم)

---

۱ ظاہری طور پر جب آدمی ادھر ادھر دیکھتا ہے تو آدمی کا دل بھی دوسری طرف متوجہ ہو جاتا ہے لہذا نظر کا ادھر ادھر کرنا بھی غلط ہے۔

۲ ترمذی شریف ابواب السفر باب ماذکر فی الالتفات فی السفر

۳ کشف الاستار للبزار حدیث (۵۵۳) ۔ مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۸۰

Marfat.com

# وصیت (۲۲)

## اخلاص (خلوص نیت) کی فضیلت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ یمن کی طرف بھیجے گئے تو انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے' آپ ﷺ نے فرمایا ''اپنے دین کو خالص کر (یعنی دین کے تمام کام رضائے الہی کے لیے کر) تھوڑا عمل بھی تیرے لیے بہت ہو جائے گا۔''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام حاکمؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی دو احادیث مبارکہ بیان کر رہے ہیں۔

بشارت: حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''اخلاص والوں کے لیے بشارت ہے' یہ لوگ ہدایت کے چراغ ہیں ہر ایک اندھیرا اور فتنہ ان سے دُور ہو جاتا ہے''

اس حدیث مبارک [۲] کو امام بیہقیؒ نے بیان کیا ہے۔

خالص عمل ہی قبول ہوتا ہے: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''بیشک اللہ بزرگ و برتر اسی عمل کو قبول کرتے ہیں جو خلوص والا ہو اور اس سے اللہ کی رضا مطلوب ہو'' [۳]

[۱] المستدرک للحاکم جلد۴ صفحہ ۳۰۶ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱)
[۲] شعب الایمان للبیہقی حدیث (۵۸۶۱) ۔ حلیۃ الاولیاء جلد ۱ صفحہ ۱۶
[۳] المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۸ صفحہ ۱۶۵

Marfat.com

# وصیت (۲۳)

## جس شخص کو اللہ کی بارگاہ میں کوئی حاجت ہو

''حضرت عبداللہ اوفیٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس شخص کو اللہ کی بارگاہ سے یا کسی انسان سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بہت اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے' پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور (نبی کریم ﷺ) پر درود پاک پڑھ کر یہ دعا کرے

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ السَّلَامَةَ مَنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا الا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ☆**

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ حلم والا بزرگ ہے' اللہ پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے' سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے (اے اللہ!) میں تجھ سے تیری رحمت کے ذرائع' بخشش کے اسباب' نیکی کی آسانی اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں' میرے تمام گناہ بخش دے' میرے جملہ غم غلط کر دے اور میری ہر وہ حاجت جو تیری رضا مندی کے مطابق ہو پوری فرما دے' اے سب مہربانوں سے بڑھ کر رحمت کرنے والے۔)

پھر دنیا و آخرت کے معاملے میں جو چاہے سوال کرے' بیشک وہ (عطا کرنے کی) قدرت رکھتا ہے۔'' ''اس حدیث مبارک [1] کو امام ترمذیؒ اور امام ابن ماجہؒ نے بیان کیا ہے۔

[1] سنن ترمذی کتاب ابواب الوتر باب ماجاء فی صلاۃ الحاجۃ ۔ ابن ماجہ شریف کتاب اقامۃ الصلوۃ باب ماجاء فی صلاۃ الحاجۃ ۔ المستدرک للحاکم جلد اصفحہ ۳۲۰ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۰۱۳)

Marfat.com

# وصیت (۲۴)

## اللہ کی طرف توجہ (نماز حاجت)

''حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا' یارسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ میری نظر کو کھول دے (درست کر دے) آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا میں تجھے (اسی طرح ہی نہ) چھوڑ دوں'' اس نابینا آدمی نے عرض کیا' یارسول اللہ میری بینائی کا جاتا رہنا میرے لیے بڑا ہی تکلیف دہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا'' اچھا جاؤ اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا کرو۔

اَللّٰھُم اِنِّی اَسا لُکَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِالنَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلٰی رَبِّیْ بِکَ اَنْ یَّکْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ ، اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ .

(اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے جو نبیِ رحمت ہیں۔ اے محمد! ﷺ میں آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ میری آنکھ کھول دے (روشن کر دے) اے اللہ! میرے بارے میں انکی شفاعت قبول فرما' اور میری شفاعت بھی میرے معاملے میں قبول فرما۔) راوی کہتے ہیں کہ (دعا مانگنے کے بعد) وہ شخص واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اسکی نظر سے پردہ (نابیناپن) دور کر دیا تھا۔''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام ترمذیؒ نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

Marfat.com

**فائدہ:** کسی اہم ضرورت کے وقت یہ نماز پڑھی جاتی ہے اور سوا چودہ سو سال سے صحابہ' تابعین' تبع تابعین، بزرگان دین اور علمائے ربانیین کا یہ معمول چلا آرہا ہے کہ وہ کسی مجبوری یا حاجت کے وقت دو رکعت ادا کر کے مندرجہ بالا دعا کرتے ہیں۔ اس دعا میں **یَا مُحَمَّدُ** کے الفاظ ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ الفاظ کہنا جائز ہے اگر نبی کریم ﷺ کے ذاتی یا صفاتی نام کے ساتھ یا کا استعمال منع ہوتا تو یہ لوگ اس دعا کو اپنا معمول نہ بناتے لہذا جو حضرات حضور کے ذاتی یا صفاتی نام کے ساتھ یا کا استعمال کرنا منع کرتے ہیں انہیں اس حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے خود بھی کہنا چاہیے اور ان الفاظ کے کہنے والوں کو منع نہیں کرنا چاہیے۔ ویسے بھی لفظ یا کا استعمال گرائمر کے قانون کے مطابق قریب اور بعید دونوں کے لیے جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ اس حدیث پاک کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

اس حدیث پاک کا ایک مقصد وسیلہ کی تعلیم بھی ہے کہ محبوبانِ بارگاہِ الٰہی خصوصاً نبی کریم ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے دعا مانگی جائے تو یقیناً زیور قبولیت سے آراستہ ہوگی۔

[1] سنن ترمذی ابواب کتاب الدعوات باب دعاء النبی ﷺ وتعوذہ فی دبر کل صلوۃ (ترمذی شریف میں یا محمد ﷺ میں یا کا لفظ نہیں ہے) ۔ سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ باب ماجاء فی صلوۃ الحاجۃ ۔ صحیح ابن خزیمہ جلد ۲ صفحہ ۲۲۵ ۔ المستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۳۱۳ ۔ مسند امام احمدؒ جلد ۴ صفحہ ۱۳۸ ۔ مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۲۷۹ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۰۰۸)

Marfat.com

# وصیت (۲۵)

## اللہ بزرگ و برتر سے سوال کرنے کے بارے میں

''حضرت جابر رضی اللہ عنہما (اور ایک نسخہ میں حضرت ابن عمر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام سے پناہ مانگے اسے پناہ دیدو اور جو اللہ کے واسطہ سے مانگے تو اسے عطا کردو، جو تمہیں بلائے تو اس کی بات سنو اور جو شخص تمہارے ساتھ بھلائی کرے تو اسے (اس کا) بدلہ دے دو۔ اگر تم وہ چیز نہ پاؤ (جس سے بدلہ اتار سکو) تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اسکا بدلہ اتر گیا ہے۔''

اس حدیث پاک ۱؎ کو امام ابو داؤدؒ امام نسائیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔ (الفاظ کا کچھ تغیر و تبدل ہے)

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی ایک حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں جو اللہ کے نام سے سوال کرنے سے روکنے کے بارے میں ہے۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ملعون ہے وہ شخص جو اللہ کے نام پر کچھ مانگے اور ملعون ہے وہ شخص جس سے خدا کے نام پر مانگا جائے پھر بھی وہ سائل کو نہ دے جبکہ اس سے بے جا سوال نہ کیا ہو''

اس حدیث پاک ۲؎ کو امام طبرانیؒ نے روایت کیا ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کا نام ایسا نہیں کہ دنیا کی معمولی ضرورتوں میں بھی اس کا واسطہ دیا جائے، ہاں اگر کبھی کوئی بہت بڑی پریشانی آپڑے اور اللہ کے نام کا واسطہ دینے سے پریشانی دور ہو سکتی ہو تو یہ دوسری بات ہے۔ اسی طرح جس سے سوال کیا جارہا ہے، اللہ کے نام کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ

Marfat.com

اسکا واسطہ آ جانے کے بعد اس سوال کے پورا کرنے میں اپنی طاقت کے مطابق کسر نہ چھوڑے' لیکن اگر کسی دینی یا دنیوی مصلحت کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا سوال پورا نہ کیا جائے تو اس کی بھی اجازت ہے اور ایک شخص اپنی ناداری کی وجہ سے اس کا سوال پورا نہیں کرسکتا تو اس کے لیے دعا کردے۔ جس طرح کہ مندرجہ بالا حدیث مبارک میں گزرچکا ہے۔

| |
|---|
| ۱ ابوداؤد کتاب الادب باب فی الرجل یستعیذ من الرجل ۔ نسائی شریف جلد۵ صفحہ۸۲ ۔ ابن حبان فی صحیحہ حدیث (۳۴۰۰) ۔ المستدرک للحاکم جلد۱ صفحہ۴۱۲ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۲۴۸) |
| ۲ طبرانی فی المعجم الکبیر ۔ مجمع الزوائد جلد۲ صفحہ۱۰۳ ۔ کنز العمال جلد۶ صفحہ۵۰۲ |

Marfat.com

# وصیت (۲۶)

## ام الکتاب (سورۃ فاتحہ) کی فضیلت کے بارے میں

حضرت ابوسعید رافع بن مُعلّٰی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا، میں نے جواب نہ دیا۔ پھر (نماز کے بعد) میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا اِسْتَجِیْبُوْ لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ (اللہ اور رسول کو جواب دو جب وہ تمھیں بلائیں) پھر آپ ﷺ نے فرمایا ''تمھارے مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تمہیں ایک ایسی سورت سکھا دوں جو قرآن مجید کی سب سے عظمت والی سورت ہے'' پھر آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب ہم نے (مسجد سے) نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن مجید کی سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہے، یہ سبع مثانی [1] ہے اور قرآن مجید ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔''

اس حدیث پاک [2] کو امام بخاریؒ، امام ابوداوٗدؒ، اور امام ترمذیؒ نے روایت کیا ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں جو سورۃ فاتحہ کے بارے میں وارد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے میں نے سنا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے نماز (قراءت فاتحہ) کو اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ''اسکا آدھا حصہ میرے لیے ہے اور آدھا میرے بندے کے لیے

Marfat.com

ہے۔ جب بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے نے میری حمد بیان کی، جب وہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری حمد وثنا بیان کی۔ اور جب وہ کہتا ہے مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (وہ روز جزا کا مالک ہے) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، پھر جب وہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ الفاظ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہیں اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جو اُس نے مانگا، پھر جب وہ کہتا ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (ہمیں سیدھے راستے پر چلا، راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان کا (راستہ) جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا) تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جو اس نے مانگا ہے۔" اس حدیث مبارک [3] کو امام بخاریؒ کے سوا دوسرے اصحاب خمسہ نے روایت کیا ہے۔

<u>فائدہ:</u> حضور ﷺ کے اس ارشاد کہ "میں نے نماز کو تقسیم کر دیا ہے" سے مراد سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ہے اور اس سورت کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کا آدھا حصہ اللہ تعالیٰ کی حمد و

---

[1] اس سورت کو سبع مثانی اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ سات آیات ہیں اور ہر نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں

[2] بخاری شریف کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی فضل فاتحۃ الکتاب ۔ ترمذی شریف ابواب فضائل القرآن باب ماجاء فی فضل فاتحۃ الکتاب ۔ ابن حبانؒ فی صحیحہ حدیث (۷۷۴) ۔ مسند امام احمد جلد ۴ صفحہ ۲۱۱ ۔ الترغیب و الترھیب للمنذری حدیث (۲۱۴۹)

[3] صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ ۔ موطا امام مالک جلد ۱ صفحہ ۸۴ ۔ مسند امام احمد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱، ۲۸۵

Marfat.com

ثنااور عظمت پر مشتمل ہے اور آدھا حصہ بندے کی طرف سے دعا اور التجاء ہے۔ (اللہ خوب جانتا ہے)

## وصیت (۲۷)

## قرآن پاک کی بعض سورتوں کی فضیلت کے بیان میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب میں سے ایک آدمی کو فرمایا'' اے فلاں آدمی! کیا تو نے شادی کر لی ہے؟ اس نے عرض کیا' یارسول اللہ! اللہ کی قسم میں نے شادی نہیں کی' اور نہ ہی میرے پاس وہ (مال و دولت) ہے کہ جس سے میں شادی کرلوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا'' کیا تیرے پاس قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ نہیں ہے؟'' اس نے عرض کیا' کیوں نہیں (وہ تو مجھے یاد ہے) حضور ﷺ نے فرمایا'' یہ ایک تہائی قرآن ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا تیرے پاس اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نہیں ہے؟'' اس نے عرض کیا' جی ہاں ہے آپ ﷺ نے فرمایا'' یہ چوتھائی قرآن ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا تمہارے پاس قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ نہیں ہے؟'' اس نے عرض کیا' جی ہاں (یہ سورت مجھے یاد ہے) آپ ﷺ نے فرمایا'' (یہ) چوتھائی قرآن ہے'' آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا تمہارے پاس اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ نہیں ہے؟'' اس نے عرض کیا' جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا'' (یہ سورت بھی) چوتھائی قرآن ہے' شادی کرلے' شادی کرلے''

اس حدیث مبارک! کو امام ترمذیؒ نے حضرت سلمہ بن وردانؒ سے اور انھوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے آنیوالی حدیث پاک ہم بیان کر رہے ہیں جو سورۃ اخلاص' سورۃ بقرۃ کی آخری آیتوں اور آیت الکرسی کی فضیلت میں ہے۔

<u>جنت میں محل</u>: حضرت معاذ بن انس جُہنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا'' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا 'یا رسول اللہ! تب تو ہم بہت سے محل بنالیں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ بہت ہی زیادہ (دینے والا) اور بہت ہی پاک ہے'' اس حدیث مبارک ۲؎ کو امام احمدؒ نے بیان کیا ہے۔

اللہ کا محبوب: حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو چھوٹے سے لشکر کا (سالار) بنا کر بھیجا' وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو آخر میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے' جب وہ لوگ واپس لوٹے تو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اسے پوچھو کہ وہ یہ کام کیوں کرتا تھا؟'' جب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ سورت رحمان یعنی اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اسے پڑھوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اسے خبر دیدو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت رکھتا ہے۔'' اس حدیث پاک ۳؎ کو امام بخاریؒ 'امام مسلمؒ اور امام نسائیؒ نے بیان کیا ہے۔

عرش کے نیچے خزانہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو ایسی دو آیتوں سے ختم فرمایا ہے جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے عطا کی ہیں جو عرش کے نیچے ہے۔ لہذا ان آیات کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ' کیونکہ یہ نماز' قرآن اور دعا ہیں'' اس حدیث مبارک ۴؎ کو حاکمؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث مبارک امام بخاریؒ کی شرط پر صحیح ہے۔

جنات سے حفاظت: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کو بتایا کہ ان کا ایک کھلیان (کھجوروں وغیرہ کو محفوظ رکھنے کی جگہ) تھا' اس میں کھجوریں تھیں' وہ اس کی حفاظت کیا کرتے تھے کہ انہوں نے کھجوروں کو کم پایا۔ ایک رات انہوں نے ان کا پہرہ دیا'

Marfat.com

کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جانور ہے جو ایک بالغ لڑکے کی شکل میں ہے (راوی نے کہا کہ ان کے والد نے) اس کو سلام کیا تو اس نے ان کے سلام کا جواب دیا' انہوں نے کہا کہ تو کیا ہے؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا جن ہوں (حضرت ابی بن کعب کے والد صاحب نے) کہا' مجھے اپنا ہاتھ پکڑاؤ' اس جن نے انہیں اپنا ہاتھ پکڑایا تو وہ اس طرح تھا جیسے کتے کا ہاتھ ہے اور اسکے بال بھی کتے کے بالوں کی طرح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوں کی پیدائش اسی طرح کی ہے' اس نے کہا کہ جن جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ طاقت ور بھی ہوتے ہیں (راوی) نے کہا' تمہیں کونسی چیز یہاں لائی ہے۔ اس نے کہا' ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تم صدقہ کرنا محبوب سمجھتے ہی تو ہم نے پسند کیا ہے کہ آپکے کھانے سے ہم بھی حصہ لے لیں۔ انہوں نے کہا' کونسی چیز ہمیں تم سے محفوظ رکھ سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورہ بقرہ میں ہے اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (یعنی آیت الکرسی) جو شخص اس آیت کو صبح کے وقت پڑھے گا وہ شام تک ہم سے محفوظ رہے گا اور جو شخص شام کے وقت پڑھ لے گا وہ صبح تک ہم سے محفوظ رہے گا۔ جب صبح ہوئی تو وہ (یعنی حضرت ابی کے والد حضرت کعب) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات حضور ﷺ کے سامنے بیان کی تو آپ ﷺ نے فرمایا "خبیث نے سچ کہا ہے"

اس حدیث پاک [5] امام نسائیؒ ' امام طبرانیؒ نے جید اسناد کے ساتھ بیان کیا ہے اور الفاظ

1. ترمذی شریف کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی اذا زلزلت ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۲۱۸۳)
2. مسند امام احمدؒ جلد۳ صفحہ ۴۳۷ ۔ مجمع الزوائد جلد ۷ صفحہ ۱۴۵ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۲۱۹۱) عمل الیوم و اللیلۃ لابن سنی حدیث ۶۹۱
3. بخاری شریف کتاب التوحید باب ماجاء فی دعاء النبی ﷺ ۔ مسلم شریف کتاب صلوۃ المسافرین باب فضل قراءۃ قل ھو اللہ احد ۔ ترمذی شریف ابواب فضائل القرآن باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص ۔ نسائی شریف جلد۲ صفحہ ۱۷۰۔۱۷۱
4. المستدرک للحاکم جلد۱ صفحہ ۵۶۲ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۲۱۶۶)
5. عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث ۹۶۰ ۔ مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۸ ۔ صحیح ابن حبان جلد۲ صفحہ ۷۹

Marfat.com

بھی انکے ہیں اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بھی بیان کیا ہے۔

## وصیت (۲۸)

## سورہ اخلاص اور مُعَوَّذَتَیْن [1] کی فضیلت

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خُبَیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم پر بارش آگئی اور اندھیرا چھا گیا، ہم رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، آپ ﷺ باہر تشریف لائے تو فرمایا "کہو" میں نے عرض کیا، میں کیا کہوں، آپ ﷺ نے فرمایا "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ کہو، اللہ تعالیٰ تجھے ہر کام میں کافی ہوگا۔" اس حدیث پاک [2] کو امام ابوداوٗدؒ نے روایت کیا ہے اور الفاظ بھی انہی کے ہیں اور امام ترمذیؒ نے بھی بیان کیا ہے اور اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے)

[1] معوذتین سے مراد آخری دو سورتیں یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں۔

[2] ترمذی شریف ابواب الدعوات باب فی دعاء النبی ﷺ وتعوذہ فی دبر کل صلوۃ ۔ ابوداوٗد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح

Marfat.com

# وصیت (۲۹)

## مُعَوَّذَتَیُن کی فضیلت میں

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''
کیا تمہیں ان آیات کا علم نہیں جو آج رات نازل کی گئیں۔ ان جیسی سورتیں پہلے نہیں دیکھی گئیں۔ (وہ یہ ہیں) قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ ''

اس حدیث پاک [1] کو امام مسلمؒ ،امام ترمذیؒ ،امام نسائیؒ اور امام ابوداودؒ نے بیان کیا ہے اور امام ابوداودؒ کے الفاظ یہ ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر نے کہا کہ میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کو لے جا رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''اے عقبہ! کیا میں تمھیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جو تلاوت کی جاتیں ہیں۔ پھر حضور نے مجھے قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ (دونوں سورتیں) سکھائیں۔ پھر راوی نے باقی حدیث مبارک بیان کی۔

اور ابوداود کی ایک روایت میں ہے راوی نے کہا ہے کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جُحفہ اور اَبواء کے مقام کے درمیان چل رہا تھا کہ اچانک ہمیں اندھیرے اور سخت ہوا نے گھیر لیا تو رسول اللہ ﷺ قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلُ اَعُوُذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے تَعَوُّذ کرنے لگے (یعنی پناہ مانگنے لگے) اور حضور ﷺ فرما رہے تھے ''اے عقبہ! ان سورتوں کے ذریعے پناہ طلب کر کیونکہ کسی پناہ طلب کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ طلب نہیں کی۔'' حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا ہے کہ حضور ﷺ ہمیں نماز کی امامت ان دو سورتوں کے ساتھ کرواتے '' [2]

فائدہ کو مکمل کرتے ہوئے ہم آنے والی حدیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

Marfat.com

**بے مثل سورتیں:** حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے جابر! پڑھ" میں نے عرض کیا' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' میں کیا پڑھوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (پڑھ)" تم ان دونوں سورتوں کی مثل (کوئی سورت) نہ پڑھ سکو گے۔ میں نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا "ان دونوں کو پڑھتا رہ۔"

اس حدیث مبارک ۳ کو امام نسائیؒ اور امام ابن حبانؒ نے بیان کیا ہے۔

---

۱ مسلم شریف کتاب الصلوۃ المسافرین باب فضل قرائۃ المعوذتین ۔ ترمذی شریف ابواب فضائل القرآن باب ماجاء فی المعوذتین ۔ ابوداؤد شریف کتاب الصلاۃ باب فی المعوذتین

۲ ابوداؤد شریف اس کا حوالہ حضرت عقبہ بن عامرؓ والی پہلی حدیث پاک میں درج کر دیا گیا ہے۔ اس حدیث پاک بھی یہی حوالہ ہے۔

۳ نسائی شریف کتاب الاستعاذۃ باب (۱) ۔ صحیح ابن حبانؒ (الاحسان) جلد۲ صفحہ ۸۴

Marfat.com

# وصیت (۳۰)

## رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارک زندہ کرنے کے بارے میں

''حضرت عمر بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دن حضرت بلال بن حارث سے فرمایا ''اے بلال جان لے!'' حضرت بلال نے عرض کیا' یارسول اللہ ﷺ کیا جان لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا'' جان لے کہ جس شخص نے میرے بعد میری کسی مردہ سنت کو زندہ کیا تو اس کے لیے ان کے برابر اجر وثواب ہوگا جنہوں نے اس پر ( بعد میں ) عمل کیا ہوگا اور انکے ثواب میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔ اور جس شخص نے کوئی گمراہی والی بدعت جاری کی ہوگی تو اللہ تعالی اور اس کا رسول ان سے راضی نہیں ہوگا اور اس پر بھی ان کے برابر گناہ ہوگا جنہوں نے (اس کے بعد) اس پر عمل کیا ہوگا اور اس سے (بعد میں گناہ کرنے والے) لوگوں کے گناہ میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔''

اس حدیث پاک [1] کو امام ترمذیؒ اور امام ابن ماجہؒ نے بیان کیا ہے اور ترمذیؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی حدیث بیان کر رہے ہیں۔

<u>سو شہید کے برابر ثواب</u>: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا'' جس شخص نے میری امت کے فساد کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا (یعنی اس پر عمل پیرا رہا) تو اس کے لیے سو شہید کا ثواب ہے۔''

اس حدیث مبارک [2] کو امام بیہقیؒ نے حضرت حسن بن قتیبہ سے بیان کیا ہے اور امام طبرانیؒ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی اسناد کے ساتھ بیان کیا ہے جس پر کوئی

اعتراض نہیں ہے ) مگر انہوں ( امام طبرانیؒ ) نے یہ کہا ہے کہ اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے"

۱ ترمذی شریف کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع ۔ ابن ماجہ شریف مقدمہ باب من احیا سنۃ قد امیتت ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۹۱)

۲ یہ حدیث پاک معجم کبیر کے مطبوعہ نسخے میں نہیں ملی ۔ حلیۃ الاولیاء جلد ۸ صفحہ ۲۰۰ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۶۲) ۔ مجمع الزوائد جلد ۱ صفحہ ۱۷۲ ۔ ابن عدی جلد ۲ صفحہ ۷۳۹

Marfat.com

# وصیت (۳۱)

## دنیا سے بے رغبتی اور عبادت کی طرف توجہ کرنے کے بارے میں

حضرت ابو العباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا' یارسول اللہ! ایسے عمل پر میری راہنمائی کیجئے کہ جب میں اس پر عمل کروں تو اللہ تعالیٰ اور لوگ مجھ سے محبت کریں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا'' دنیا سے منہ موڑ کر عبادت کی طرف توجہ کر' اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے منہ موڑ لے لوگ بھی تجھ سے محبت کریں گے۔''

اس حدیث مبارک ۱؎ کو امام ابن ماجہ'' وغیرہ نے حسن سندوں کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم آنے والی حدیث مبارکہ بیان کر رہے ہیں جو ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کے زہد کے بارے میں ہے۔

<u>رسول اللہ ﷺ کی دنیا سے بے رغبتی</u>: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر آرام فرماتے' جب حضور ﷺ اُٹھے تو آپ کے پہلو پر چٹائی کے نشان تھے۔ ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! اگر ہم آپ کے لیے نرم بچھونا بنا دیں (تو بہتر ہوگا؟) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ'' میرا دنیا سے کیا واسطہ؟ میں دنیا میں اس سوار کی طرح ہوں جو درخت کے نیچے سائے کی غرض سے ٹھہر جاتا ہے' اور اسے چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔''

اس حدیث مبارک ۲؎ کو امام ترمذی'' نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

آنے والی حدیث پاک ہمیں دنیا سے منہ موڑنے کے بارے میں رغبت دلا رہی ہے۔

<u>دنیا کی تمام نعمتیں جمع</u>: حضرت عبیداللہ بن محصن خطمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ

Marfat.com

ﷺ نے فرمایا ''جس شخص نے اس حالت میں صبح کی کہ اس کی جان امن میں ہے' بدن تندرست ہے اور اسکا کھانا اس کے پاس موجود ہے تو گویا اس کے پاس دنیا تمام کی تمام جمع ہو گئی''

اس حدیث مبارک [3] کو امام ترمذیؒ نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

اسی طرح ہم ایک حدیث پاک بیان کرر ہے ہیں جسے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے قناعت کے بارے میں بیان کیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ب نے فرمایا ''قناعت ایک ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا'' یہ بھی حدیث پاک میں آتا ہے کہ ''قناعت ایک ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔''

اس حدیث پاک [4] کو امام بیہقیؒ نے کتاب الزھد میں روایت کیا ہے۔

1 ابن ماجہ شریف کتاب الزھد باب الزھد فی الدنیا ۔ الآداب للبیھقی صفحہ ۱۶۵ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۴۶۹۵)
2 ترمذی شریف ابواب الزہد باب ماجاء فی اخذ المال ۔ مجمع الزوائد جلد ا صفحہ ۳۲۶
3 ترمذی شریف ابواب الزہد باب ماجاء فی الزھادہ فی الدنیا ۔ جامع الاصول حدیث (۷۶۱۲) ۔ الترغیب و الترھیب حدیث (۱۲۲۴)
4 کتاب الزھد للبیھقی حدیث (۱۰۴) ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۱۲۲۳)

Marfat.com

# وصیت (۳۲)

## دوزخ سے پناہ

حضرت حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جب تم صبح کی نماز پڑھو تو لوگوں میں سے کسی کے ساتھ بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ کلمات کہو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ! مجھے دوزخ سے پناہ دے) پھر اگر تم اس دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دوزخ سے امان لکھ دے گا۔ اور جب تم مغرب کی نماز ادا کرو تو لوگوں میں سے کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پھر اگر تم اس رات مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دوزخ سے امان لکھ دے گا۔''

اس حدیث پاک [1] کو امام نسائیؒ نے بیان کیا ہے اور یہ الفاظ بھی انہی کے ہیں۔

[1] سنن ابوداؤد شریف کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح ۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی صفحہ ۱۸۹

Marfat.com

# وصیت (۳۴)

## نماز استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمام کاموں میں ہمیں اس طرح نماز استخارہ کی تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ حضور ﷺ فرماتے کہ جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی کام درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ فرض کے علاوہ دو رکعت (نفل) ادا کرے پھر یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ☆ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ .... اَوْ قَالَ ! عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِهٖ ... فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ ... اَوْ قَالَ ! فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِهٖ ... فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ ارْضِنِیْ بِهٖ (اے اللہ! تیرے علم کے مطابق میں تجھ سے بہتری کا طالب ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے قدرت چاہتا ہوں' اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں' یقیناً تو ہی قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا' اور تو غیبوں کا بڑا جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تو جانتا ہے اگر یہ کام میرے لیے میرے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے یا فرمایا (یہ راوی کا شک ہے) کہ میرے دین و دنیا کہ واسطے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور آسان فرما دے' پھر میرے لیے اس میں برکت دے دے۔ اور تو جانتا ہے کہ اگر یہ کام میرے لیے میرے دین' معاش اور انجام کے لیے برا ہے یا فرمایا

Marfat.com

میرے دین و دنیا میں ( برا ہے ) تو مجھے اس سے پھیر دے اور بھلائی میرے مقدر میں کر دے جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے اس سے راضی کر دے ) اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ ''

اس حدیث مبارک [1] کو امام بخاریؒ ' امام ابوداوٗدؒ ' اور امام ترمذیؒ نے بیان فرمایا ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی حدیث پاک بیان کر رہے ہیں۔

<u>استخارہ کرنا انسان کی سعادت ہے</u>: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' خدا سے استخارہ کرنا ( بھلائی طلب کرنا ) انسان کی سعادت میں سے ہے۔ ''

اس حدیث مبارک [2] کو امام احمدؒ ' امام ابویعلیٰؒ اور امام حاکمؒ نے بیان کیا ہے۔

امام حاکمؒ نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں کہ '' استخارہ نہ کرنا ابنِ آدم کی شقاوت اور بدبختی ہے ''

امام حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث پاک صحیح اسناد والی ہے۔

---

[1] بخاری شریف کتاب الدعوات باب الدعا عند الاستخارہ ۔ ترمذی شریف ابواب الوتر باب ما جاء فی صلوۃ الاستخارہ

[2] مسند امام احمد جلد ۱ صفحہ ۱۶۸ ۔ مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۲۷۹ ۔ المستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۵۱۸ ۔ کشف الاستار للبزار حدیث ( ۷۵۰ ) ۔ الترغیب والترھیب للمنذری ( ۱۰۱۳ )

Marfat.com

# وصیت (۳۵)

## اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رنج وغم دور کرنے کی دعا

''اصبہانیؒ'' نے اسے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث مبارک سے بیان کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''اے علی! کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تمھیں کوئی رنج یا غم پیش آجائے تو تم اس کے ذریعہ اپنے رب سے دعا مانگو تو اللہ کے حکم سے تمھاری یہ دعا قبول ہو جائے گی اور (تمام رنج وغم) تم سے دور کر دیئے جائیں گے۔ (اے علی) وضو کر کے دو رکعت (نفل) پڑھو اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنے کے بعد اپنے نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھو اور اپنے لئے اور تمام مردوں اور عورتوں کے لیے گناہوں کی بخشش مانگ کر یہ دعا کیجیے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ ، مُفَرِّجَ الْھَمِّ ، مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا دَعَوْکَ ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا فَارْحَمْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ بِقَضَائِھَا وَ نَجَاحِھَا رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ . (اے اللہ! تو اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے' اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' حلم والے اور بزرگ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' اللہ تعالیٰ پاک ہے' ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے' تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! غم و رنج کو دور کر دینے والے' پریشان حالوں کی دعا قبول کرنے والے جب وہ تجھ سے دعا کریں'

Marfat.com

# وصیت (۳۶)

## سجدوں کی کثرت تجھے جنت میں داخل کر دے گی

''رسول اللہ ﷺ کے خادم حضرت ابوفراس ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (یہ اصحاب صفہ سے ہیں) کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات گزارا کرتا تھا حضور ﷺ کے لیے پانی لاتا اور دوسری ضروریات پوری کرتا۔ (ایک مرتبہ) حضور ﷺ نے مجھے فرمایا ''سَلْنِی'' (مجھ سے مانگ) میں نے عرض کیا 'اَسْئَلُکَ مُرَافَقَتَکَ فِی الْجَنَّۃِ (میں جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا ''اَوَ غَیْرَ ذٰلِکَ'' (اس کے علاوہ کچھ اور) میں نے عرض کیا 'بس یہی' آپ ﷺ نے فرمایا ''فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُوْدِ ''(اپنی طرف سے سجدوں کی کثرت کیساتھ میری مدد کیجئے)''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

---

[۱] مسلم شریف کتاب الصلوۃ باب فضل السجود والحث علیہ ۔ مسند امام احمدؒ جلد ۴ صفحہ ۵۹ ۔ معجم کبیر للطبرانی جلد ۵ صفحہ ۵۰ ۔ مجمع الزوائد جلد ۲ صفحہ ۲۴۹ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۵۵۲)

Marfat.com

## وصیت (۳۷)

# کھانا کھلانے' سلام عام کرنے اور رات جاگنے کے بارے میں

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہو جاتا ہے اور میری آنکھ ٹھنڈی ہو جاتی ہے' مجھے ہر چیز کے بارے میں خبر دیجئے' حضور ﷺ نے فرمایا'' ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے'' میں نے عرض کیا' مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب میں اسے کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں' آپ ﷺ نے فرمایا ''کھانا کھلاؤ' سلام عام کرو' صلہ رحمی کرو اور لوگ سو جائیں تو رات کو قیام کرو' جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔''

اس حدیث مبارک ۱؎ کو امام احمدؒ ' امام ابن ابی الدنیاؒ اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے اور یہ الفاظ بھی انہیں کے ہیں۔

تکمیل فائدہ کے لیے ہم آنے والی احادیث مبارکہ بیان کر رہے ہیں۔

<u>عجیب و غریب جنت</u>: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا'' جنت میں ایسے بالا خانے ہیں کہ ان کے اندر سے ان کے باہر دیکھا جا سکتا ہے اور ان کے باہر سے انکے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالی نے یہ بالا خانے ایسے لوگوں کے لیے تیار کئے ہوئے ہیں جو کھانا کھلاتے ہیں' سلام عام کرتے ہیں اور جب لوگ سو جاتے ہیں تو وہ رات کو نماز (نوافل) پڑھتے ہیں۔''

اس حدیث مبارک ۲؎ کو امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

<u>جو دعا مانگے وہ قبول</u>: ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان بندہ اللہ تعالی سے اس

Marfat.com

گھڑی میں دینی یا دنیاوی معاملہ کے بارے میں کسی بھلائی کی دعا بھی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرما دیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔"

اس حدیث مبارک [۳] کو امام مسلمؒ نے روایت کیا ہے۔

گناہوں کی بخشش: طبرانی نے المعجم الکبیر میں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جو شخص رات کے وقت جاگے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے پھر اگر اس پر نیند کا غلبہ ہو تو اس کے منہ پر پانی چھڑکے، پھر وہ دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر تھوڑی دیر خدا کا ذکر کریں تو ان دونوں کو بخش دیا جاتا ہے" [۴]

رات کی نماز کو لازم پکڑو: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رات کو نماز پڑھنے کا حکم فرمایا اور اس کی رغبت دلائی یہانتک کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "تم پر رات کی نماز لازمی ہے اگرچہ ایک رکعت ہی ہو۔"

اس حدیث مبارک [۵] کو امام طبرانیؒ نے کبیر اور اوسط میں بیان کیا ہے۔

۱ مسند امام احمدؒ جلد۲ صفحہ ۲۹۵ ۔ مجمع الزوائد جلد۵ صفحہ ۱۶ ۔ المستدرک للحاکم جلد۵ صفحہ ۱۶۰ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۸۹۹)

۲ صحیح ابن حبانؒ حدیث (۵۰۹) ۔ مجمع الزوائد جلد۲ صفحہ ۲۵۵

۳ صحیح مسلم شریف کتاب المسافرین وقصرھا باب فی اللیل ساعۃ مستجاب فیھا الدعاء

۴ مجمع الزوائد جلد۲ صفحہ ۲۶۳ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۹۱۰)

۵ المعجم الکبیر والاوسط للطبرانی ۔ مجمع الزوائد جلد۲ صفحہ ۲۵۲ ۔ الترغیب والترھیب حدیث (۹۱۷)

Marfat.com

# وصیت (۳۸)

## ہمسائے کو کھانا کھلانے کے بارے میں

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے ابو ذر! جب تو گوشت پکائے تو شوربا زیادہ کر لے اور ہمسائے کا بھی خیال رکھ۔ (یعنی کچھ سالن ہمسائے کو بھی دیدو)"

اس حدیث مبارک [1] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

انہی (حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ) کی ایک روایت میں ہے انہوں نے کہا کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے فرمایا "نیکی میں کسی (معمولی) چیز کو بھی عمل کئے بغیر مت چھوڑ۔ اگر تو اس پر قدرت نہ رکھے تو لوگوں سے اس طرح کلام کر کہ تو ان سے ہنس مکھ رہے اور جب تو (گوشت) کا شوربا پکائے تو اس میں پانی زیادہ ڈال لے۔ اور اپنے ہمسائے کے لیے چلّو بھر اور نیکی کرتے ہوئے انہیں شوربا پہنچا دے۔"

اس حدیث مبارک [2] کو ابن النجارؒ نے بیان کیا ہے۔

[1] مسلم شریف کتاب البر والصلۃ باب الوصیۃ بالجار والاحسان الیہ (معمولی تبدیلی کے ساتھ)

[2] ترمذی شریف ابواب الطعام باب ماجاء فی اکثار المرقۃ (الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ)

Marfat.com

# وصیت (۳۹)

## مسکینوں کی محبت کے بارے میں

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے خلیل حضرت محمد ﷺ نے مجھے سات چیزوں کی وصیت فرمائی کہ

ا۔ میں اپنے سے کم مرتبہ والے آدمی کو دیکھوں، اپنے سے اعلی مرتبہ والوں کو نہ دیکھوں۔

۲۔ میں مسکین سے محبت کروں اور ان سے قریب رہوں۔

۳۔ میں صلہ رحمی کروں اگر چہ وہ مجھ سے قطع رحمی اور ظلم کریں۔

۴۔ میں حق بات کہوں اگر چہ وہ کڑوی ہو۔

۵۔ اللہ (کے دین) کے بارے میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈروں۔

۶۔ میں کسی سے کوئی چیز نہ مانگوں۔

۷۔ میں لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کثرت سے کہوں کیونکہ یہ عرش کے خزانوں میں سے ہے۔''

اس حدیث مبارک [۱] کو امام احمدؒ اور امام طبرانیؒ نے بیان کیا ہے۔

<u>فائدہ</u>: اپنے سے کم مرتبہ والے کو دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے معاملہ میں اپنے سے کم مرتبہ والے کو دیکھ کر اللہ تعالی کا شکر ادا کرے اور اس کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرے۔ بزرگ فرماتے ہیں کہ دین کا معاملہ ہو تو اپنے سے بہتر آدمی کو دیکھو اور اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرو۔

۱ مسند امام احمد جلد ۵ صفحہ ۱۷۳ ۔ مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۹۳ (الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ) ۔ طبرانی فی الکبیر

Marfat.com

# وصیت (۴۰)

## فقر کی تعریف

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا'' اے ابوذر! کیا تم مال کی کثرت کو ہی دولتمندی سمجھتے ہو'' میں نے عرض کیا' جی ہاں یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا ''اور مال کی کمی ہی فقر ومحتاجی ہے'' میں نے عرض کیا' جی ہاں یارسول اللہ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا'' دولتمندی دل کی دولتمندی ہے اور محتاجی بھی دل کی ہی محتاجی ہے اور جس کے دل میں غنا ہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی چاہے جو بھی دنیا سے اسے پہنچ جائے اور جس کے دل میں فقر ومحتاجی ہے اسے کثیر دنیا بھی مالدار نہیں بنا سکتی' اس کے نفس کو صرف اس کا بخل ہی نقصان پہنچائے گا۔''

اس حدیث مبارکہ [۱] کو امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

[۱] صحیح ابن حبانؒ حدیث (۶۸۳) ۔ الترغیب والترھیبؒ للمنذری حدیث (۱۲۱۶) بالاختصار

Marfat.com

# وصیت (۴۱)

## اللہ بزرگ و برتر سے ڈرنے کے بارے میں

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے' آپ ﷺ نے فرمایا ''میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمام امور کی اصل ہے'' میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! میرے لیے اور زیادہ (نصیحت) کیجئے' آپ ﷺ نے فرمایا ''تیرے لیے قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ یہ یقیناً تیرے لیے زمین پر نور اور آسمان پر تیرے لیے تیرے ذکر کا سبب ہوگا۔''

اس حدیث مبارک [1] کو امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں ایک طویل حدیث کے اندر بیان کیا ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی دو احادیث مبارکہ تلاوت قرآن کی فضیلت میں بیان کر رہے ہیں۔

<u>قرآن شفاعت کرے گا:</u> حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''قرآن کی تلاوت کیا کرو' یقیناً یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا' ان دو روشن صورتوں سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن اس حالت میں آئیں گی گویا کہ یہ دو بادل یا دو سائبان یا گویا کہ یہ پر پھیلا کر اڑنے والے دو پرندے ہیں جو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑ رہے ہیں۔ سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا (پڑھنا) برکت اور چھوڑ دینا حسرت و ندامت ہے اور جادوگر اس سورت کو حاصل نہیں کر سکتا۔''

اس حدیث مبارک [2] کو امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

Marfat.com

**قرآن کی آیات کے مطابق جنت کے درجے:** حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''صاحب قرآن سے کہا جائیگا' پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ترتیل سے پڑھ جس طرح دنیا میں ترتیل کے ساتھ (یعنی ٹھہر ٹھہر کر) پڑھتا تھا۔ بیشک تیرا مقام و مرتبہ اس آخری آیت کے پاس ہوگا جسے تو پڑھے گا (یعنی جتنی آیات پڑھتا جائے گا اتنے درجے بلند ہوتا جائیگا)'' ''

اس حدیث مبارک ۳؎ کو امام ترمذیؒ' امام ابوداؤدؒ' امام ابن ماجہؒ اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

**فائدہ:** امام منذریؒ کی الترغیب والترہیب میں اس حدیث پاک کے بعد ایک اثر منقول ہے جو بہت معلوماتی اور فائدہ مند چیز ہے لہذا اسے نقل کیا جاتا ہے۔

علامہ خطابیؒ فرماتے ہیں کہ ایک اثر میں ہے کہ قرآن کی آیات کی تعداد جنت کے درجات اور سیڑھیوں کے مطابق ہے۔ چنانچہ قاری سے کہا جائے گا کہ قرآن مجید کی جتنی آیات تو پڑھتا جاتا ہے اسی کے مطابق جنت کی سیڑھیوں پر چڑھتا جا پس جس نے پورا قرآن مجید پڑھا تو وہ آخرت میں جنت کے انتہائی درجے پر ہوگا اور جس نے اس کا کچھ حصہ پڑھا تو اس کا جنت کے درجات پر بلند ہونا انہی آیات کے مطابق ہوگا جو وہ پڑھے گا۔ پس ثواب کی انتہا قراءتِ قرآن کی انتہا کے مطابق ہوگی۔ (الترغیب والترہیب)

ویسے الجامع الصغیر میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس موقف کے مطابق ایک حدیث مبارکہ نقل کی ہے

کل آیة فی القرآن درجة فی الجنة و مصباح فی بیوتکم (الجامع الصغیر جلد ۲ صفحہ ۹۰)

(ترجمہ: قرآن کی ہر آیت جنت میں ایک درجہ ہے اور تمہارے گھروں کا چراغ بھی ہے)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ قرآن پاک پڑھنے والوں کو سمجھنے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔(محمد اکرم مجددی)

| |
|---|
| ا؎ صحیح ابن حبانؒ حدیث (۳۶۱) ۔ الترغیب والترھیب للمنذری حدیث (۲۲۲۴) |
| ۲؎ مسلم شریف کتاب صلوۃ المسافرین باب فضل قرائۃ القرآن |
| ۳؎ ابوداؤد شریف کتاب الصلوۃ باب استحباب الترتیل فی القرائۃ ۔ ابن ماجہ شریف کتاب الادب باب ثواب القرآن |
| ۔ صحیح ابن حبانؒ حدیث (۷۶۳) ۔ ترمذی شریف کتاب فضائل القرآن باب ۱۸ |

Marfat.com

# وصیت (۴۲)

## خرچ کرنے کے طریقے

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنی تمیم کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا' یا رسول اللہ! میں بہت مال و دولت' اہل و عیال والا ہوں اور شہر میں رہتا ہوں۔ آپ مجھے بتایئے کہ میں کیا کروں؟ اور کیسے خرچ کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اپنے مال کی زکوۃ ادا کر' بے شک وہ پاکیزگی کا سبب ہے تمہیں بھی پاک کر دے گی' اپنے قریبیوں سے صلہ رحمی کر' مسکین' پڑوسی اور سائل کا حق پہچان (یعنی ان کا حق ادا کر)'' ''

اس حدیث پاک [1] کو امام احمدؒ نے بیان کیا ہے اور اس کے راوی صحیح احادیث والے راوی ہیں۔

[1] مسند امام احمدؒ جلد ۳ صفحہ ۱۳۶ ۔ مجمع الزوائد جلد ۳ صفحہ ۶۳ ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۱۰۹۴)

Marfat.com

# وصیت (۴۳)

## غم دور کرنے اور قرض سے بچنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک انصاری آدمی جنہیں ابو امامہ کہا جاتا ہے مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا ''تجھے کیا ہے کہ میں تمہیں نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں'' انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ! تفکرات' پریشانیوں اور قرضوں نے مجھے گھیر رکھا ہے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ جب تم اسے پڑھو تو اللہ بزرگ و برتر تیرے فکر و غم کو دور کر دے اور تیری طرف سے تیرا قرضہ ادا کر دے'' حضور ﷺ نے فرمایا ''جب بھی تو صبح و شام کرے تو یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسْلِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ (اے اللہ! میں فکر و غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میں عاجزی اور سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بخل و بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قرضہ کے غلبہ و کثرت اور لوگوں کی زیادتی سے تیری پناہ چاہتا ہوں)'' حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو اللہ بزرگ و برتر نے میرے فکر و غم کو دور کر دیا اور مجھ سے میرا قرضہ اتروا دیا'' اس حدیث مبارک [1] کو امام ابو داؤدؒ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

[1] ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاستعاذہ ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۲۷۱۵) ۔ تحفۃ الذاکرین صفحہ ۷۰

Marfat.com

# وصیت (۴۴)

## سوتے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت ابوعمار براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اے فلاں شخص جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ کر' اَللّٰھُمَّ اَسلَمتُ نَفسِی اِلَیکَ وَ وَجَّھتُ وَجھِی اِلَیکَ وَفَوَّضتُ اَمرِی اِلَیکَ وَالجَاتُ ظَھرِی اِلَیکَ رَغبَۃً وَّ رَھبَۃً اِلَیکَ لَا مَلجَاَ وَ لَا مَنجَاَ مِنکَ اِلَّا اِلَیکَ آمَنتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی اَنزَلتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِی اَرسَلتَ (اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا' میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا' اپنا کام تجھے سونپ دیا' تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا' تیری طرف ہی رغبت ہے اور تجھی سے ہی خوف ہے' تیرے سوا میرا کوئی ٹھکانا اور نجات کی جگہ نہیں ہے میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے نبی پر (ایمان لایا) جنہیں تو نے بھیجا ہے) (حضور ﷺ نے فرمایا) اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت (اسلام) پر مرے گا اور اگر تو نے صبح کی تو بھلائی پائے گا۔ ''

اس حدیث پاک ! کو امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے بیان کیا ہے۔

تکمیل فائدہ کے لیے ہم آنے والی دو احادیث مبارکہ بیان کر رہے ہیں۔

<u>سمندر کی جھاگ اور ریت کے ذرات کے برابر گناہ معاف</u>: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اپنے بستر پر آتے ہوئے تین مرتبہ (یہ کلمات) کہے اَستَغفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ (میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسکی بارگاہ میں رجوع کرتا ہوں) تو اللہ تعالی اس کے گناہوں

Marfat.com

کو بخش دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ، درختوں کے پتوں کی تعداد، عالج ٹیلے کی ریت کے ذرات اور دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔"

اس حدیث مبارکہ کو [2] امام ترمذیؒ نے روایت کیا ہے۔

<u>تمام مخلوق کی تعریفوں کے برابر اللہ کی تعریف</u>: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اپنے بستر پر آتے ہوئے یہ الفاظ کہے تو گویا اس نے تمام مخلوق کی تعریفوں کے برابر اللہ تعالیٰ کی تعریف کی۔ (وہ الفاظ یہ ہیں) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَ آوَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَ الْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو میرے لیے کافی ہے اور جس نے مجھے جگہ دی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ پر فضل اور احسان فرمایا"

اس حدیث مبارکہ [3] کو امام بیہقیؒ نے بیان کیا ہے۔

[1] بخاری شریف کتاب الدعوات باب مایقول اذا نام ۔ ترمذی شریف ابواب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا آوٰی الی فراشہ

[2] ترمذی شریف ابواب الدعوات باب ماجاء فی الدعاء اذا آوٰی الی فراشہ ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۸۸۴)

[3] شعب الایمان للبیہقی حدیث (۴۳۸۲) ۔ المستدرک للحاکم جلد ا صفحہ ۵۴۵

Marfat.com

# وصیت (۴۵)

## جو رات کو بے خوابی سے دوچار ہو جائے

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے بے خوابی لاحق ہو گئی ہے (یعنی رات کو نیند نہیں آتی) آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ پڑھو اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ ھَدَاتِ الْعُیُوْنُ وَ اَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِھْدِئْ لَیْلِیْ وَ اَنِمْ عَیْنِیْ (اے اللہ! ستارے چھپ گئے' آنکھیں آرام کر گئیں' اور تو زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے' نہ تجھے اونگھ آتی ہے نہ نیند' اے زندہ! قائم رکھنے والے! میری رات کو سکون دے (یعنی نیند عطا فرما کر مجھے آرام دے) اور میری آنکھوں کو سلا دے)'' میں نے ان کلمات کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وہ (پریشانی) دور کر دی جو میں محسوس کرتا تھا''

اس حدیث مبارک ؎ کو امام ابن السنیؒ نے بیان کیا ہے۔

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی حدیث پاک بیان کر رہے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات سکھائے کہ جب انہیں بے خوابی کا عارضہ لاحق ہو تو یہ کلمات پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَاءُکَ (اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن پر وہ سایہ کیے ہوئے ہیں ان کے رب' زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھایا ہوا ہے ان کے رب' شیطانوں اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ان کے رب' اپنی تمام مخلوق کے شر سے مجھے نجات دے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے' تیری پناہ غالب اور تیری تعریف عظیم ہے۔)

Marfat.com

ایک روایت میں ہے (یعنی پہلی دعا کے بعد یہ کلمات بھی ہیں) وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (تیرا نام بڑا بابرکت ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔)[۱]

اس حدیث پاک [۲] کو امام ترمذیؒ اور امام طبرانیؒ نے بیان کیا ہے جس طرح الترغیب و الترہیب میں ہے۔

۱۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی حدیث (۷۵۴)

۲۔ ترمذی شریف ابواب الدعوات باب عقد التسبیح بالید ۔ طبرانی اوسط ۔ مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۲۶ ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۲۳۸۸)

Marfat.com

# وصیت (۴۶)

## دنیا سے بے رغبتی

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا'' دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم مسافر یا راہ گزر ہو' اور اپنے آپ کو اہل قبور سے شمار کرو''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تو شام کرلے تو صبح کا انتظار نہ کیا کر' جب تو صبح کرلے تو شام کا انتظار نہ کیا کر اور اپنی صحت میں اپنی بیماری کے وقت کے لیے (نیکیاں) حاصل کرلے اور اپنی زندگی کے وقت اپنی موت کے لیے (نیکیاں) حاصل کرلے۔''

اس حدیث مبارک [1] کو امام بخاریؒ نے روایت کیا ہے۔

فائدہ: ریاض الصالحین میں اس حدیث پاک کے ذکر کرنے کے بعد اس کی کچھ تشریح لکھی ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسے یہاں لکھدیا جائے۔

علماء نے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا' اس کے معنے یہ ہیں کہ دنیا کی طرف مائل نہ ہو اور اسکو اپنا وطن نہ سمجھ' اور اپنے نفس کو یہ تأثر نہ دو کہ اس دنیا میں طویل عرصہ باقی رہنا ہے اور نہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرو۔ اس کے ساتھ اسی قدر تعلق رکھو جتنا ایک مسافر پردیس سے رکھتا ہے' اور اس دنیا میں تم ان کاموں میں مشغول نہ ہو جاؤ جن میں وہ مسافر مشغول نہیں ہوتا جس کا ارادہ اپنے وطن لوٹ جانے کا ہوتا ہے۔

[1] بخاری شریف کتاب الدعوات باب قول النبی کن فی الدنیا کانک غریب ۔ مسند امام احمد جلد ۲ صفحہ ۴۱، ۴۲ ۔ ترمذی شریف ابواب الزہد باب ماجاء فی قصر الامل ۔ صحیح ابن حبان حدیث (۶۹۸)

Marfat.com

# وصیت (۴۷)

## مجلس کا کفارہ

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
''جو شخص کسی مجلس میں بیٹھتا ہے تو اس میں شور اور فضول باتیں کثرت سے ہو جاتی ہیں لہذا اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے جو آدمی یہ کلمات کہہ لے گا تو اللہ اس کے اس مجلس والے گناہ بخش دے گا۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ (اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی سب تعریفیں ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔)'' ''

اس حدیث مبارکہ [۱] کو امام ابوداؤدؒ اور امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے۔ یہ الفاظ انہی کے ہیں اور امام نسائیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اپنی صحیح میں بھی بیان کی ہے۔

۱ ترمذی شریف ابواب الدعوات باب مایقول اذا قام من مجلسہ ۔ عمل والیلۃ للنسائی حدیث (۳۹۷) ۔ صحیح ابن حبان حدیث (۵۹۳) ۔ المستدرک للحاکم جلد ۱ صفحہ ۵۳۶، ۵۳۷

Marfat.com

# وصیت (۴۸)

## سبحان اللہ کہنے کی فضیلت

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' کیا میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب کلام کی خبر نہ دوں؟'' میں نے عرض کیا' یا رسول اللہ مجھے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب کلام کی خبر دیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا'' بے شک اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ پسندیدہ کلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ہے''

اس حدیث پاک [۱] کو امام مسلمؒ اور امام نسائیؒ نے روایت کیا ہے۔

اور مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کونسا کلام سب سے افضل اور بہتر ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا '' جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے چنا ہوا ہے (وہ ہے) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ '' [۲]

فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم آنے والی دو احادیث مبارک بیان کر رہے ہیں۔

<u>جنت میں ایک درخت</u>: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ کہتا ہے تو اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

اس حدیث مبارک [۳] کو امام بزارؒ نے جید اسناد کے ساتھ بیان کیا ہے۔

<u>میزان میں وزنی کلمات</u>: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے پھلکے ہیں اور ترازو پر بہت وزنی ہونگے رحمان (یعنی اللہ تعالیٰ) کو بہت محبوب ہیں (وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ ' پاک ہے اللہ تعالیٰ بڑی عظمت والا) ''

Marfat.com

اس حدیث مبارک ۴ کو امام بخاریؒ ' امام مسلمؒ اور امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے۔

## وصیت (۴۹)

## جنت کے پودے

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے اس وقت گزرے' جب وہ پودے لگا رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا'' اے ابو ہریرہ! کیا لگا رہے ہو؟'' میں نے عرض کیا' پودے (لگا رہا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا'' کیا میں تیری راہنمائی ان پودوں پر نہ کروں جو اس سے بہتر ہیں' تو یہ کہا کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ پاک ہے' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے) ان میں سے ہر ایک کلمہ کے بدلے تیرے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ '' اس حدیث مبارکہ ۱ کو امام ابن ماجہؒ نے اسناد حسن کے ساتھ بیان کیا ہے یہ الفاظ بھی انہی کے ہیں اور امام حاکم نے بھی بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

<u>وصیت (۴۸)</u>

۱ صحیح مسلم شریف کتاب الذکر والدعا، باب فضل سبحان اللہ وبحمدہ ۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث ۸۲۴ و ۸۲۵

۲ مسلم شریف (حوالہ مذکورہ)

۳ ترمذی شریف ابواب الدعا، باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتھلیل والتحمید ۔ کشف الاستار حدیث (۳۰۷۹)
ترمذی شریف میں یہ حدیث پاک حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

۴ بخاری شریف کتاب التوحید والرد علی الجھمیہ ۔ مسلم شریف کتاب الذکر والدعا، باب فضل التھلیل والتسبیح ۔
ترمذی شریف ابواب الدعا، باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتھلیل والتحمید (بتغیر یسیر)

<u>وصیت (۴۹)</u>

۱ ابن ماجہ شریف کتاب الادب باب فضل التسبیح ۔ المستدرک للحاکم جلد ا صفحہ ۵۱۲ ۔ الترغیب والترھیب (۲۲۹۳)

Marfat.com

# وصیت (۵۰)

## بچھو سے حفاظت

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے گذشتہ رات بچھو کے ڈسنے سے بہت تکلیف ہوئی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا'' اگر تو شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتا تو بچھو تجھے تکلیف نہ دیتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے ان چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔) ''

اس حدیث مبارک [1] کو امام مالک ؒ' امام مسلم ؒ اور امام ترمذی ؒ نے بیان کیا ہے اور اسے حسن کہا ہے۔

ترمذی شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

''جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے اس رات بچھو یا کسی زہریلی چیز کا ڈسنا نقصان نہیں دے گا۔''

''سہیل ؒ نے کہا ہے کہ ہمارے گھر والوں نے اس دعا کو سیکھا ہوا تھا وہ ہر رات اسے پڑھ لیتے تھے (ایک دفعہ) ان میں سے ایک لڑکی (بچھو وغیرہ سے) ڈسی گئی تو اسے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔'' اس حدیث مبارک [2] کو امام ابن حبان ؒ نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

---

[1] موطا امام مالک جلد ۲ صفحہ ۹۵۲ ۔ مسلم شریف' کتاب الذکر والدعاء' باب الدعوات والاستعاذۃ ترمذی شریف ابواب الدعوات باب فی دعاء النبی ﷺ وتعوذہ فی دبر کل صلوۃ باب ۵۰۳ آخر تک الفاظ ترمذی کے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث (۵۸۷، ۵۸۵)۔ المستدرک للحاکم جلد ۴ صفحہ ۴۱۶

[2] صحیح ابن حبان حدیث (۱۰۱۸) ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۹۵۳)

Marfat.com

## وصیت (۵۱)

## قرض سے بچنے کی دعا

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک دعا سنی ہے جو انہوں نے مجھے تعلیم فرمائی تھی۔ میں نے عرض کیا وہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ بن مریم (علیہ الصلوۃ والسلام) اپنے ساتھیوں کو سکھایا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا ''اگر تم میں سے کسی شخص پر سونے کا پہاڑ قرضہ ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے تو اللہ کریم اسکی طرف سے یہ بھی ادا کر دے گا۔ (یعنی ادائیگی کا سبب پیدا کر دے گا) اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِىْ فَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (اے اللہ! غم اور رنج کے دور اور ختم کرنے والے مجبور لوگوں کی دعا قبول کرنے والے، دنیا اور آخرت میں رحمت اور مہربانی فرمانے والے تو ہی مجھ پر رحم کرنے والا ہے، مجھ پر ایسی رحمت فرما جو مجھے تیری رحمت کے سوا دوسروں کی رحمتوں سے بے نیاز کر دے)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے فائدہ دیا اور مجھ سے میرا قرضہ پورا کر دیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں یہ دعا کیا کرتی تھی کہ تھوڑی دیر کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسا رزق دیا کہ نہ تو وہ صدقہ تھا جو مجھے دیا گیا ہو اور نہ ہی مال وراثت تھا کہ جس کی میں وارث بن گئی ہوں اور اللہ تعالیٰ نے میرا قرض بھی پورا کر دیا اور میں نے اپنے گھر والوں میں اچھی طرح تقسیم کیا اور عبد الرحمٰن (بھائی) کی بیٹی کو تین اوقیہ چاندی کا زیور پہنایا اور

Marfat.com

ہمارے پاس بہت رقم بچ گئی۔ ''

اس حدیث مبارک [1] کو امام بزارؒ ' امام حاکمؒ اور امام اصبہانیؒ نے بیان کیا ہے۔

<u>فائدہ:</u> حدیث پاک میں قرض کی ادائیگی کے لیے ایک یہ دعا بھی آتی ہے۔

**اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ**

(اے اللہ! حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعے تو میری کفایت فرما اور اپنے فضل سے مجھے اپنے غیر سے بے نیاز کر دے۔) (محمد اکرم مجددی)

[1] المستدرک للحاکم جلد ا صفحہ ۵۱۵ ۔ الترغیب والترہیب للاصبہانی حدیث (۱۲۵۴) ۔ مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۶

Marfat.com

# وصیت (۵۳)

## دعا کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے ایسے کلمات (پڑھنے) کا حکم کیجئے کہ میں صبح وشام انہیں پڑھا کروں' آپ ﷺ نے فرمایا" (یہ پڑھو) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ شِرْکِہٖ (اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے' ظاہر اور پوشیدہ باتوں کے جاننے والے' تو ہر چیز کا پروردگار اور مالک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کی تیرے سوا کوئی معبود نہیں' اپنے نفس کی برائی' شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں) حضور ﷺ نے فرمایا تم صبح وشام اور جب اپنے بستر کو پکڑو (یعنی بستر پر آؤ) تو یہ دعا پڑھا کرو۔"

اس حدیث مبارکہ [۱] کو امام ابو داوٗدؒ اور امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

---

[۱] ترمذی شریف ابواب الدعاء باب ماجاء فی الدعا اذا اصبح واذا امسی ۔ ابوداوٗد کتاب الادب' باب مایقول اذا اصبح

Marfat.com

# وصیت (۵۴)

## دعا کے بارے میں ایک اور وصیت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا" تجھے کونسی چیز اس بات سے منع کرتی ہے کہ تو وہ وصیت سنے جو میں تمہیں کرتا ہوں۔ (وہ وصیت یہ ہے کہ) جب تو صبح کرے اور شام کرے تو یہ کہا کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (اے زندہ' اے قائم رکھنے والے تیری رحمت کا صدقہ میں فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کام درست کر دے اور ایک لحظہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے لیے مت چھوڑ یعنی مجھے میرے نفس کے حوالے مت کر)"

اس حدیث مبارکہ [۱] کو امام نسائیؒ اور امام بزارؒ نے اسناد صحیح کے ساتھ بیان کیا ہے۔

[۱] عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث (۸۷۰) ۔ کشف الاستار للبزار حدیث (۳۱۰۷) ۔ مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۸

Marfat.com

# وصیت (۵۵)

## گھروں میں مساجد بنانے کے بارے میں

''حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں مساجد بنانے اور انہیں پاک وصاف رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔''

اس حدیث مبارکہ [1] کو امام احمدؒ، امام ترمذیؒ اور امام ابوداوٗدؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

''حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم اپنے گھروں میں مسجدیں بنائیں اور انہیں صاف رکھیں۔'' ترمذی شریف میں لکھا ہے کہ اس سے مراد قبیلوں اور محلوں میں مسجدیں بنانا ہے۔

اس حدیث مبارکہ [2] کو امام احمدؒ اور امام ترمذیؒ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

[1] مسند امام احمدؒ جلد ۶ صفحہ ۲۷۹ ۔ ترمذی شریف ابواب السفر باب ذکر فی تطعیب المساجد ۔ ابوداؤد شریف کتاب الصلوٰۃ باب اتخاذ المساجد فی الدور ۔ صحیح ابن خزیمہؒ جلد ۲ صفحہ ۲۷۰

[2] مسند امام احمدؒ جلد ۵ صفحہ ۱۷ ۔ الترغیب والترہیب حدیث (۴۲۶)

Marfat.com

# وصیتوں کا خاتمہ

میں ان وصیتوں کو حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی ایک وصیت پر ختم کرتا ہوں جو انہوں نے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی امت کے لیے فرمائی ہے

’’حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’جس رات مجھے سیر کرائی گئی (یعنی معراج کی شب) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملا تو انہوں نے فرمایا ’’اے محمد! میری طرف سے اپنی امت کو سلام کہنا اور ان کو خبر دینا کہ جنت بہت پاکیزہ مٹی بہت میٹھے پانی والی ہے، وہ کشادہ اور ہموار ہے اور اس کے پودے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ہیں۔‘‘ ‘‘

اس حدیث مبارکہ [1] کو امام ترمذیؒ اور امام طبرانیؒ نے المعجم الصغیر والاوسط میں بیان کیا ہے۔

**الحمدللہ! اس کتاب کا ترجمہ مورخہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ بروز اتوار بوقت تقریباً چھ بجے بعد نماز فجر باب جبریل کے باہر مدنی تاجدار حبیب کردگار نبی مختار ﷺ کے گنبد خضراء کے سامنے بیٹھ کر ختم کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نبی رحمۃ للعالمین کا صدقہ مولا کریم شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔**

**محمد اکرم مجددی**

[1] ترمذی شریف ابوب الدعوات باب ما جا . فی فضل التسبیح والتکبیر والتھلیل والتحمید ۔ الترغیب والترہیب للمنذری حدیث (۲۲۹۰)

Marfat.com

# تعارف

عزت مآب جناب شاہد اقبال محمد صاحب چیف ایگزیکٹو نذیراں میموریل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) محتاجِ تعارف نہیں۔

مذہبی و اسلامی لٹریچر کی اشاعت، رفاہی اداروں مثلاً سکول، لائبریری، ڈسپنسری وغیرہ کا قیام، علاوہ ازیں مساجد و مدارس کی تعمیر و ترقی، جیسے کاموں میں اس حد تک دلچسپی کا مظاہرہ کرنا کہ مکمل اخراجات اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اور پھر غرباء و نادار اور مستحقین احباب کو اِن رفاہی اداروں سے مستفید ہونے کے مواقع فراہم کرنا میرے نزدیک یہی سب سے بڑا اِن کا تعارف ہے۔

مادیت کے اس نازک وقت میں ہزاروں افراد ایسے ہیں جو اپنی رقوم فحاشی و عریانی کے کاموں میں صَرف کر رہے ہیں مگر وہ لوگ جن پر اللہ ربّ العزت کا خاص رحمت اور حضورِ اکرم نورِ مجسم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاص نگاہِ کرم ہو وہی لوگ خلّاقِ عالم کے اِس ارشادِ عالیشان **وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى** یعنی "نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو"۔ کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں بقولِ شاعر

میری طلب بھی انہیں کے کرم کا صدقہ ہے
قدم یہ اُٹھتے نہیں اٹھائے جاتے ہیں

"جامع مسجد بلال" موضع کالا رانواں سیالکوٹ جناب شاہد اقبال محمد صاحب کی سخاوت اور دین اسلام کیساتھ قلبی محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بارگاہِ ایزدی میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دارین میں ترقیاں عطا فرمائے اور ان کی کاوشوں کو شرف قبولیت سے ہمکنار فرمائے۔ امین

از: محمد زبیر مجددی، حافظ مظفر اقبال مجددی

Marfat.com

# برائے ایصال ثواب

اے رب عظیم! امت مسلمہ کے تمام مرحومین کی مغفرت فرما۔
التجاء ہے کہ میرے اہل خانہ کے مرحومین تمام عزیز واقارب
خصوصاً میرے والد محترم اور والدہ ماجدہ رحمہما اللہ کو جنت
الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما، ان کے درجات بلند فرما،
صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف فرما اور ان کی قبروں کو جنت کے
باغوں میں سے ایک باغ بنادے اور ان کی مغفرت فرما
دے۔ آمین ثم آمین۔

متمنی دعا:

العبد الفقیر الی اللہ/ شاہد اقبال محمد

Marfat.com

# نذیراں یوسف میموریل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

## Naziran Yousaf Memorial Trust (NAYMET)

Naymet for Everyone — NYMT — نعمت — For Everyone — نعمت سب کے لیے

## Projects

| | |
|---|---|
| Health Care Cnetres / Dispensaries | ہیلتھ کیئر سنٹر / ڈسپنسری |
| Masajid & Marakaz Darul-ul-Quran | مساجد اور دینی مراکز کا قیام |
| Sewing Schools | سلائی سکول |
| Educational Stipends | تعلیمی ادارے |
| Water Wells, | پانی کے کنویں |
| Libraries | لائبریری کا قیام |
| Rehabilitation (Natural Disasters) | قدرتی آفات کے لیے خدمات |

## Donations:

**Meezan Bank Ltd.**
A/c No: 0205-0200000-2410
A/c Name: Naziran Yousaf Memorial Trust
DHA, Y-BLOCK-LAHORE.

**Standard Chartered Bank**
A/c No: 01-8834148-01
A/c Name: Naziran Yousaf Memorial Trust
L.C.C.H.S DEEFENCE BR.

Sponsored By: WAJDA وجدہ

173-H Phase-1, Main Boulevard DHA Lahore. E-mail: Info@naymet.org

www.naymet.org

Marfat.com